آڈٹ بیورو آف سرکولیشن ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ شال کوئٹہ
Daily SHAL Quetta
MEMBER OF APNS & CPNE
www.dailyshal.com

جلد نمبر38 | بروز پیر 14 ستمبر 2026ء بمطابق 02 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر-139

تیل کی قیمتوں میں اضافے سے پڑنے والے بوجھ کا حکومت کو پورا احساس ہے، وزیراعظم

وزیراعظم کا مشرق وسطی میں حالیہ کشیدگی اور عالمی منڈی میں بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتوں کا عوام پر بوجھ بڑھنے کا فوری نوٹس، ریلیف سکیم کا اجرا موٹر سائیکل، رکشہ، چنگچی او800 سی سی تک گاڑی استعمال کرنے والوں کے لیے پیٹرول پر فی لیٹر100 روپے کا ریلیف دیا جائیگا،

اسلام آباد کی حدود میں اسکا اطلاق آئندہ پیر اور منگل کی درمیانی شب کر دیا جائیگا، پاکستان میں بشمول کشمیر اور گلگت بلتستان میں اطلاق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں کیا جائیگا' قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے عوام پر پڑنے والے بوجھ کا حکومت کو پورا احساس ہے، مشکل کی اس گھڑی میں ہم عوام کو تنہا نہیں چھوڑینگے، شہباز شریف

لاہور (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے مشرق وسطی میں حالیہ کشیدگی اور اسکے باعث عالمی منڈی میں بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتوں کا عوام پر بوجھ بڑھنے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ایک خصوصی ریلیف سکیم کا اجراء کر دیا ہے جس کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ، چنگچی اور 800 سی سی تک گاڑی استعمال کرنے والوں کے لیے پیٹرول پر فی لیٹر 100 روپے کا ریلیف دیا جائیگا، اسلام آباد کی حدود میں اسکا اطلاق آئندہ پیر اور منگل کی درمیانی شب کر دیا جائیگا، پورے پاکستان میں بشمول کشمیر اور گلگت بلتستان، اسکا اطلاق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں کیا جائیگا۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں اضافے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کی خرید و فروخت کا معاملہ پھر گرم

محکمہ جنگلات کی پوسٹیں 20 لاکھ روپے تک میں دی جا رہی ہیں، نور محمد دومڑ

محکمہ جنگلات کی 300 آسامیوں میں بے ضابطگیوں کی شکایات پر تحقیقات کا حکم، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کی مبینہ خرید و فروخت کا معاملہ ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا ہے۔ صوبائی وزیر خوراک نور محمد دومڑ نے محکمہ جنگلات میں سرکاری ملازمتوں کی مبینہ فروخت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

خطے میں غیر یقینی صورتحال کے باوجود ایران سے پاکستان کی درآمدات میں 17 فیصد اضافہ ریکارڈ

جولائی اور اگست 2026 کے دوران درآمدات 17 فیصد بڑھ کر 24 کروڑ 80 لاکھ ڈالر رہیں

اسلام آباد (آن لائن) خطے میں غیر یقینی صورتحال کے باوجود ایران سے پاکستان کی درآمدات میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ذرائع وزارت تجارت کے مطابق جولائی اور اگست 2026 کے دوران ایران سے پاکستان کی درآمدات 17 فیصد بڑھ کر 24 کروڑ 80 لاکھ ڈالر رہیں، جبکہ گزشتہ سال اسی مدت میں درآمدات کا حجم 21 کروڑ 20 لاکھ ڈالر تھا۔ ذرائع کے مطابق جنگ کے دوران بھی پاکستان کی ایران سے درآمدات جاری رہیں۔ پاکستان نے مالی سال 2025-26 کے دوران ایران سے ایک ارب 39 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کی درآمدات کیں، جو گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 12 فیصد زیادہ تھیں۔

عالمی جوہری معاہدے سے علیحدہ ہوسکتے ہیں، ایران کی دھمکی

ایران اپنے ایٹمی مواد کی مقدار اور جگہ کے بارے میں تصدیق شدہ معلومات فراہم کرے اور ایجنسی کو تمام جوہری تنصیبات کے معائنے کی اجازت دے

این پی ٹی کو چھوڑنے اور ایٹمی پالیسی بدلنے سے امریکا اور اس کے حواریوں کو ان کی صحیح جگہ دکھائی جا سکتی ہے، عباس گورزی

تہران (آئی این پی) اقوام متحدہ کے ایٹمی انرجی کمیشن کے بورڈ آف گورنرز کی جانب سے ایران کو عدم تعاون پر سلامتی کونسل میں بھیجنے کی قرارداد منظور کیے جانے کے بعد تہران اور مغربی ممالک کے درمیان سفارتی اور ایٹمی کشیدگی انتہائی تشویشناک حد تک بڑھ گئی۔ پچیس سال میں پہلی بار پاس ہونے والی اس قرارداد کے جواب میں ایرانی پارلیمنٹ کی صدارتی کمیٹی کے ترجمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: ایک فورک لفٹ ... کنٹینرز کا انتظام کیا ہے

سلامتی کونسل دہشت گردی کیخلاف موجودہ نظام میں خلا دور کرے، پاکستان

بین الاقوامی انسداد دہشت گردی فریم ورک میں خامیوں کو دور کرنے کیلئے پابندیوں کے موجودہ نظام کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے، دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی ردعمل کو تیز تر ہونا چاہیے

غیر ملکی قبضے کی صورت حال میں بھی احتساب کا اطلاق ہونا چاہیے، قابض قوتوں کو جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے، اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب کا سلامتی کونسل میں خطاب

نیویارک (آئی این پی) پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف نئے، جامع اور دور اندیش بین الاقوامی ردعمل کا مطالبہ کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر زور دیا ہے کہ وہ دہشت گردی کے ابھرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کیلئے اپنے انسداد دہشت گردی کے ڈھانچے کو مضبوط بنائے اور پابندیوں کے موجودہ نظام میں پائی جانے والی خامیوں کو دور کرے۔ ان خیالات کا اظہار اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے دہشت گردی کی کارروائیوں سے بین الاقوامی امن اور سکیورٹی کو لاحق خطرات، نائن الیون کے 25 سال بعد۔ دہشت گردی کے خلاف سلامتی کونسل کی لڑائی کی تجدید کے موضوع پر سلامتی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ عاصم افتخار نے سات پاکستانیوں سمیت نائن الیون کے دہشت گرد حملوں کا نشانہ بننے والوں کو خراج تحسین پیش کیا اور امریکی حکومت اور عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ نائن الیون پر عالمی ردعمل کا ذکر کرتے ہوئے سفیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

غزہ میں اسرائیلی حملے میں دو فلسطینی شہید، 13 زخمی، گاڑی تباہ

جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوج کی جنگ بندی کی خلاف ورزی، مختلف علاقوں پر فضائی بمباری

غزہ، بیروت (آن لائن) غزہ کی پٹی میں اتوار کے روز ایک اسرائیلی فضائی حملے میں گاڑی میں سوار کم از کم دو فلسطینی شہید اور 13 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق مغربی غزہ شہر کے تل الہوا محلے میں ہونے والے حملے میں گاڑی تباہ ہو گئی۔

وفاقی آئینی عدالت اور سپریم کورٹ میں چھٹیاں ختم، آج سے اہم کیسز پر سماعت ہوگی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت اور سپریم کورٹ میں چھٹیاں ختم ہو گئیں جس کے بعد آج (پیر سے) اہم کیسز پر سماعت ہوگی۔ وفاقی آئینی عدالت میں آج (پیر کو) 2 اہم مقدمات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

عمران خان کی زندگی کو شدید خطرات لاحق ہیں، علیمہ خان

سوشل میڈیا پر ان کی صحت بگڑنے، بلڈ پریشر میں ناہمواری اور ذہنی تناؤ کی افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں

اسلام آباد (آن لائن) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہمشیرہ علیمہ خان نے ایک بار پھر اپنے بھائی کی صحت اور اڈیالہ جیل میں ان کی سلامتی کے حوالے سے شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ عمران خان نے سختیوں کے باوجود ہمت نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

چیئرمین سینیٹ گیلانی کی قائدانہ بصیرت سے پاکستان کی پارلیمانی سفارت کاری مزید مستحکم

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کی پارلیمانی سفارت کاری کے فروغ اور دنیا بھر کی پارلیمانوں کے ساتھ پاکستان کے روابط مزید مضبوط بنانے کیلئے مسلسل کاوشوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

نادرا کی شہریوں کیلئے نئی سہولت متعارف، سرٹیفکیٹ لینے دفتر جانے کی ضرورت نہیں ہوگی

شہری گھر بیٹھے اپنی پاک آئی ڈی موبائل ایپ کے ذریعے اس سہولت سے مستفید ہو سکتے ہیں، نادرا حکام

اسلام آباد (آن لائن) نیشنل ڈیٹا بیس رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) نے شہریوں کیلئے نئی سہولت متعارف کرادی، اب پیدائش، وفات، شادی اور طلاق سے متعلق سرٹیفکیٹس کے حصول کا عمل مزید آسان بنا دیا گیا ہے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق نادرا حکام نے شہریوں کو مطلع کیا ہے کہ اب وہ اپنی پاک آئی ڈی موبائل ایپ کے ذریعے اس سہولت سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

سہیل آفریدی کا کل لاہور میں پنجاب اسٹریٹ موومنٹ لائحہ عمل دینے کا اعلان

پشاور (آن لائن) خیبرپختونخوا کے وزیراعلیٰ محمد سہیل آفریدی نے کارکنوں کے خلاف کریک ڈاؤن کی مذمت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ کل لاہور میں پنجاب اسٹریٹ موومنٹ کا لائحہ عمل دوں گا۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

پٹرول کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ حکومت کیلئے بڑا چیلنج

ماہرین کی لیوی میں کمی سے عوام کو ریلیف دینے کی تجویز، عالمی منڈی میں خام تیل 100 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گیا

حکومت توانائی پر عائد بعض ٹیکسز اور ڈیوٹیز کم کرنے کے ساتھ ٹیکس نیٹ کو وسعت دے تو پیٹرولیم مصنوعات پر عوام کا بوجھ کم کیا جا سکتا ہے، اقتصادی ماہرین

کراچی (این این آئی) مشرق وسطی میں جاری کشیدگی اور عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باعث پاکستان میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے حکومت اور عوام دونوں کیلئے مشکلات بڑھا دی ہیں۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

بلوچستان کے تمام سرکاری کالجز میں تقریبات اور تنظیمی سرگرمیوں پر پابندی عائد

مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی تنظیم یا گروپ کو تقریب کی اجازت نہیں ہوگی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے تمام سرکاری کالجز میں تقریبات اور تنظیمی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ کوئٹہ سے جاری احکامات کے مطابق پابندی صوبے کے تمام سرکاری بوائز، گرلز، پوسٹ گریجویٹ، ڈگری اور انٹر کالجز پر عائد ہوگی۔

ایف بی آر کی 35 لاکھ چھوٹے تاجروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے مہم کا آغاز

20 کروڑ روپے تک سالانہ ٹرن اوور والے دکانداروں کو ایک فیصد ٹیکس دینا ہوگا، ایک صفحے کا سادہ فارم جاری

اسلام آباد (آن لائن) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے 35 لاکھ چھوٹے تاجروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے مہم شروع کر دی۔ ایف بی آر نے رجسٹریشن کیلئے اردو اور علاقائی زبانوں میں ایک صفحے کا سادہ فارم جاری کر دیا گیا، 20 کروڑ روپے تک سالانہ ٹرن اوور والے دکانداروں کو ایک فیصد ٹیکس دینا ہوگا، اسکیم کے تحت دکانداروں کو کم از کم 25 ہزار روپے ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔

نارووال: نیشنل سپورٹس سٹی میں طالبات تجرکاری کی مناسبت سے وفاقی وزیر احسن اقبال کو پورٹریٹ پیش کر رہی ہیں

کراچی پورٹ کی تاریخی کارکردگی خلیجی تنازع میں نئے تجارتی مواقع اور پاکستان کی بڑھتی بحری صلاحیت

اسلام آباد (یو این اے) کراچی پورٹ کی تاریخی کارکردگی نے خلیجی تنازع میں نئے تجارتی مواقع اور پاکستان کی بڑھتی بحری صلاحیت اجاگر ہوئی ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

صوبوں کے معاملے پر حالات خراب ہوئے تو ہم سب اندر ہوں گے، حذیفہ رحمان

صوبوں کا معاملہ جوں کا توں رہا تو ہم سکندر ہوں گے، اگر جوں کا توں نہ رہا تو ہم قلندر رہوں گے

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم کے معاون خصوصی حذیفہ رحمان نے کہا ہے کہ صوبوں کے معاملے پر اگر حالات زیادہ خراب ہوئے تو ہم سب اندر ہوں گے۔ ایک انٹرویو میں حذیفہ رحمان نے ملکی سیاسی حالات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ سیاست میں ہر لمحہ ایک جیسا نہیں رہتا، کبھی ہم سکندر ہوتے ہیں، کبھی قلندر ہوتے ہیں اور کبھی اندر ہوتے ہیں، اس وقت پیپلز پارٹی ناراض ہے اس لیے ہم قلندر ہیں۔ صوبوں کے حساس معاملے پر انہوں نے وضاحت کی کہ اگر صوبوں کا معاملہ جوں کا توں رہا تو ہم خود کو سکندر سمجھیں گے، صورتحال بدلی تو قلندر رہوں گے۔

کوئٹہ میں مشترکہ کارروائی کے دوران 14 گداگروں کو تحویل میں لے لیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ ویسٹ اور محکمہ سوشل ویلفیئر کے عملے نے مشترکہ کارروائی کے دوران 14 گداگروں کو تحویل میں لے لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف عمار نے بتایا کہ ڈپٹی کمشنر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

صوبائی مشیر بلدیات کی کوششیں بار آور، آل بلوچستان لوکل کونسل فورم نے احتجاج موخر کر دیا

ایل سی ایف سی کا اجلاس جلد بلانے کی یقین دہانی پر کوئٹہ میں شیڈول احتجاج فی الفور منسوخ کر دیا گیا، فورم کا خیر مقدم

ژوب (یو این اے) آل بلوچستان لوکل کونسل فورم کی جانب سے لوکل کونسل فنانس کمیشن (LCFC) کا اجلاس منعقد نہ ہونے کے خلاف کوئٹہ میں کل احتجاج کا اعلان کیا گیا تھا۔ فورم کو یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ صوبائی مشیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆اسلام آباد: امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن پریس کانفرنس کر رہے ہیں☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وزیر مملکت کا پاسپورٹ آفس ٹیکسلا میں پاسپورٹ کے اجرا کی مبینہ بندش کا نوٹس

پاسپورٹ اجرا کی سہولت ختم نہیں کی گئی بلکہ ذمہ داری نادرا کو منتقل کر دی گئی ہے، بیرسٹر عقیل کی گفتگو

ٹیکسلا (آن لائن) وفاقی وزیر مملکت برائے قانون و انصاف بیرسٹر عقیل ملک نے پاسپورٹ آفس ٹیکسلا میں پاسپورٹ کے اجرا کی مبینہ بندش کے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر امیگریشن اینڈ پاسپورٹس اسلام آباد فیاض حسین کے ہمراہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

ہرنائی کوئلہ کان میں گیس دھماکہ، 4 کان کن جاں بحق، 5 زخمی

پاک فوج نے ہرنائی کے علاقے میں واقع کوئلہ کان میں گیس دھماکے کے باعث پھنسے 5 مزدوروں کو زندہ بچالیا، جس کے ساتھ کان میں ریسکیو آپریشن مکمل کر لیا گیا

ہرنائی کے مقامی افراد نے پاک فوج کی جانب سے بروقت امدادی کارروائیوں کو بھرپور انداز میں سراہا ہے

ہرنائی (آن لائن) ہرنائی میں پاک فوج نے ہرنائی کے علاقے میں واقع کوئلہ کان میں گیس دھماکے کے باعث پھنسے 5 مزدوروں کو زندہ بچا لیا، جس کے ساتھ کان میں ریسکیو آپریشن مکمل کر لیا گیا۔ ہرنائی کوئلہ کان میں گیس دھماکے کے نتیجے میں اب تک 4 کان کن جاں بحق جبکہ 5 زخمی ہو چکے ہیں۔ زخمیوں کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ ہرنائی کے مقامی افراد نے پاک فوج کی جانب سے بروقت امدادی کارروائیوں کو بھرپور انداز میں سراہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ہرنائی کوئلہ کان میں گیس دھماکے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

آئی ایم ایف کا پاکستان کے تمام اہداف پر اظہار اطمینان

مشن کی ملک آمد کی تاحال کوئی تصدیق نہیں ہوئی، ہوسکتا ہے مذاکرات ورچوئل ہوں، ذرائع وزارت خزانہ

اسلام آباد (آن لائن) آئی ایم ایف مشن کی اگلی قسط کے اقتصادی جائزے پر مذاکرات کیلئے رواں ماہ پاکستان آمد کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی۔ ذرائع وزارت خزانہ کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف کے مشن کی ملک آمد کی تاحال کوئی تصدیق نہیں ہوئی اس لیے ہوسکتا ہے۔

ملائیشین وزیراعظم کا پاکستان پر دہشتگردی کا الزام ماننے سے صاف انکار

بحیثیت وزیراعظم ان حقائق پر بات کر سکتے ہیں، جو ریاستی اداروں نے دیے، انور ابراہیم کا بھارتی صحافی کو کرارا جواب

نئی دہلی (آن لائن) بھارتی صحافی کا وار خالی گیا، ملائیشین وزیراعظم انور ابراہیم نے پاکستان پر دہشتگردی کا الزام ماننے سے صاف انکار کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق برکس اجلاس کیلئے بھارت میں موجود ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

سہیل آفریدی، جنید اکبر یا جو بھی نااہل ہوجائے لانگ مارچ تو ہوگا، جنید اکبر

کارکنان بغیر ورکر نکل آئے تو ان کو سنبھالنا مشکل ہوجائے گا، پی ٹی آئی رہنما کی گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) پی ٹی آئی رہنما جنید اکبر خان نے کہا ہے کہ سہیل آفریدی، جنید اکبر یا جو بھی نااہل ہو جائے لانگ مارچ تو ہوگا، یہ ان لوگوں کی غلط فہمی ہے کہ 27 ستمبر کا لانگ مارچ نہیں ہوسکے گا، پی ٹی آئی کے ہر ورکر میں صلاحیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

محکمہ جنگلات کی پوسٹیں 20 لاکھ روپے تک میں دی جا رہی ہیں، نور محمد دومڑ

محکمہ جنگلات کی 300 آسامیوں میں بے ضابطگیوں کی شکایات پر تحقیقات کا حکم، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کی مبینہ خرید و فروخت کا معاملہ ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا ہے۔ صوبائی وزیر خوراک نور محمد دومڑ نے محکمہ جنگلات میں سرکاری ملازمتوں کی مبینہ فروخت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بعض پوسٹیں 10 لاکھ، 15 لاکھ اور 20 لاکھ روپے تک میں دی جا رہی ہیں۔ نور محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

پاکستان تحریک انصاف میں اندرونی اختلافات شدت اختیار کر گئے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف میں اندرونی اختلافات شدت اختیار کر گئے، خیبرپختونخوا حکومت نے سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کے آبائی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے ترقیاتی فنڈز روک دیے۔ نجی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

ہانگ کانگ: وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان کی ہانگ کانگ جنرل چیمبر آف کامرس کے چیئرمین اور ممبر نمائندوں سے ملاقات کر رہے ہیں

افغانستان میں داعش خراسان اب بھی سنگین سیکیورٹی خطرہ

نیویارک (آن لائن) روس نے خبردار کیا ہے کہ افغانستان میں داعش خراسان اب بھی ایک سنگین سیکیورٹی خطرہ ہے اور دہشتگرد گروہوں کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال میں اضافے کے باعث عالمی سطح پر اس خطرے سے نمٹنے کیلئے مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔

وزیراعظم آفس نے ادویات کی مقامی خریداری کیلئے ٹینڈرز طلب کرلئے

بولیاں 29 ستمبر تک جمع کرائی جاسکیں گی، اسی روز ہی کھولی جائیں گی

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم آفس نے ادویات کی مقامی خریداری کے لیے ٹینڈرز طلب کر لئے۔ اسلام آباد اور راولپنڈی کی رجسٹرڈ ادویات فراہم کرنے والی فرمز بولیاں جمع کرا سکیں گی، بولی دینے والی فرموں کا ای پیڈز پر رجسٹرڈ ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے، جبکہ فرموں کے پاس فعال جی ایس ٹی اور این ٹی این نمبر ہونا بھی لازمی ہوگا۔

سرکاری گودام خالی، بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا

5 لاکھ بوریاں خریدنے کی منظوری، محکمہ خزانہ سے فنڈز تاحال جاری نہ ہوسکے گندم کی خریداری و ترسیل میں ایک ماہ لگے گا

فنڈز دستیاب ہوتے ہی پاکستان ایگریکلچر اسٹوریج اینڈ سروسز کارپوریشن سے گندم کی خریداری کو حتمی شکل دی جائے گی، حکام

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا ہے، محکمہ اجناس کے مطابق صوبائی حکومت کے سرکاری گوداموں میں اس وقت گندم کی ایک بوری بھی موجود نہیں۔ محکمہ اجناس کے مطابق بلوچستان حکومت نے 5 لاکھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

لورالائی: ڈپٹی کمشنر لیفٹیننٹ (ر) محمد حبیب شجاع انسداد منشیات کے خلاف کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مسجد اقصیٰ پر یہودی انتہا پسندوں کا دھاوا، 480 افراد صحن میں داخل ہوگئے

مقبوضہ بیت المقدس (آن لائن) مقبوضہ بیت المقدس میں سیکڑوں یہودی انتہا پسندوں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بول دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اتوار کی صبح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

ہرمز کھولنے کیلئے امریکا کو اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی شرائط کو پورا کرنا ہوگا، عباس عراقچی

تہران (آن لائن) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کا انحصار امریکا کی جانب سے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ایران نے آبنائے ہرمز کھولنے کیلئے امریکا کو 7 شرائط پیش کر دیں

عمان کے ساتھ پیر کو طے پانے والے معاہدے کے نتیجے میں آبنائے ہرمز کھولی نہیں جائے گی، تہران

تہران (آن لائن) ایران نے آبنائے ہرمز کھولنے کے لیے امریکا کو سات شرائط پیش کر دیں، ساتھ ہی واضح کیا ہے کہ سلطنت عمان کے ساتھ پیر کو طے پانے والے معاہدے کے نتیجے میں آبنائے ہرمز کھولی نہیں جائے گی۔ روسی میڈیا کے مطابق ایران نے ثالثوں کے ذریعے امریکا کو سات شرائط پیش کی ہیں تاہم ان شرائط کی تفصیل ظاہر نہیں کی گئی۔ روسی میڈیا کے مطابق اتنا کہا گیا ہے کہ ایران نے امریکا پر واضح کیا ہے کہ شرائط پوری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

ٹیکس گوشوارے جمع کروانے میں 17 دن باقی

ایف بی آر کی ٹیکس گزاروں کو آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر گوشوارے جمع کروانے کی ہدایت

اسلام آباد (آن لائن) ٹیکس گوشوارے جمع کروانے کی آخری تاریخ میں اب صرف 17 دن باقی رہ گئے۔ ایف بی آر نے ٹیکس گزاروں کے لئے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر مقرر کر رکھی ہے جبکہ ٹیکس گزاروں کو آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر بروقت اپنے سالانہ گوشوارے جمع کروانے کی ہدایت بھی کر دی گئی ہے۔ ایف بی آر کے مطابق ٹیکس گزار 30 ستمبر تک اپنے سالانہ انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرا سکتے ہیں۔ ٹیکس گزاروں کو آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر گوشوارے جمع کروانے کی ہدایت کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

صوبوں کی تقسیم سے انتظامی یونٹس یا بلدیاتی انتخابات کا معاملہ نکل سکتا ہے، رانا ثناء اللہ

صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر ابھی بہت وقت ہے، چھ سے آٹھ ماہ لگتے نظر آتے ہیں

پی ٹی آئی کا احتجاج نکے نوکری ہو جائیگا، وزیر داخلہ کابینہ یا سینیٹ میں بات کرینگے تو ان سے جواب لے لیں گے

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ صوبوں کی تقسیم کا معاملہ پارلیمنٹ میں آیا تو ہر کوئی اپنی رائے دے گا، صوبوں کی تقسیم سے انتظامی یونٹس یا بلدیاتی انتخابات کا معاملہ نکل سکتا ہے، صوبوں کی تقسیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

وفاقی وزیر تجارت کا ہانگ کانگ جنرل چیمبر آف کامرس کا دورہ

ہانگ کانگ (یو این اے) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے ہانگ کانگ جنرل چیمبر آف کامرس کا دورہ کیا، چیمبر کے چیئرمین اور نمایاں کاروباری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

سندھ طاس معاہدے پر عالمی عدالت کا فیصلہ پاکستان کی کامیابی ہے، چینی اخبار

بیجنگ (آن لائن) چین کے موقر جریدے ساؤتھ چائنہ مارننگ پوسٹ نے سندھ طاس پر عالمی عدالت کے فیصلے کو پاکستان کی کامیابی قرار دے دیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

☆☆قلات: ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری گرونانک اور کالی دیوی مندر کا دورہ کر رہی ہیں☆☆

www.dailyshal.com
روزنامہ شال کوئٹہ
اداریہ
EDITORIAL

لکھنے کے خواہش مند حضرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلی کیشنز 1 مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ۔
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات۔ addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مضامین و خبریں۔ shalquetta@gmail.com

اس اخبار میں شائع ہونے والے تمام مضامین قلم کاروں کی اپنی نکتہ نظر ہیں۔ ادارے کا اس سے متفق ہونا لازمی نہیں

14 ستمبر 2026ء

طاقتور ال نینو، پاکستان کیلئے ایک اور سنگین موسمیاتی انتباہ

بحرالکاہل کے استوائی حصے میں بننے والا ال نینو تیزی سے طاقتور ہو رہا ہے اور عالمی موسمیاتی ادارے کے مطابق اس کے فروری 2027 تک برقرار رہنے کا امکان تقریباً 100 فیصد ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ طاقتور ال نینو کے اثرات عالمی سطح پر موسم، زراعت، پانی، صحت، توانائی اور غذائی تحفظ کو متاثر کر سکتے ہیں، جبکہ پاکستان جیسے موسمیاتی خطرات سے دوچار ملک کیلئے اس صورتحال میں بروقت تیاری انتہائی اہم قرار دی جا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق موجودہ ال نینو 2026 کے اختتام تک مزید شدت اختیار کر سکتا ہے اور اس کے موسمی اثرات 2027 میں بھی جاری رہنے کا امکان ہے۔ پاکستان پہلے ہی شدید گرمی، پانی کی قلت، بے ترتیب مون سون، شہری سیلاب، خشک سالی اور غذائی عدم تحفظ جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے، اس لیے ال نینو کی شدت میں اضافہ ان خطرات کو مزید بڑھا سکتا ہے۔ ال نینو ایک قدرتی موسمیاتی کیفیت ہے جس کے دوران بحرالکاہل کے وسطی اور مشرقی حصوں میں سمندر کا پانی معمول سے زیادہ گرم ہو جاتا ہے۔ سمندر کی اس غیر معمولی گرمی کے باعث فضائی دباؤ اور ہواؤں کے نظام میں تبدیلی آتی ہے، جس کے اثرات بحرالکاہل سے ہزاروں کلومیٹر دور علاقوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ ال نینو اور لا نینا موسمیاتی نظام ''ال نینو جنوبی دولینی'' کے دو مخالف مراحل ہیں۔ عالمی موسمیاتی ادارے کے مطابق موجودہ صورتحال میں بحرالکاہل کی سطح اور گہرائی میں غیر معمولی گرمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ جولائی اور اگست کے دوران بعض مقامات پر سطح آب کے نیچے پانی کا درجہ حرارت معمول سے 8 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ ریکارڈ ہوا، جبکہ وسطی استوائی بحرالکاہل میں سمندر کی سطح کا درجہ حرارت معمول سے تقریباً ڈیڑھ سے 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ تک زیادہ رہا۔ ماہرین نے کہا کہ عالمی حدت اور ال نینو الگ الگ عوامل ہیں۔ ال نینو قدرتی موسمیاتی عمل ہے، جبکہ عالمی حدت بڑی حد تک انسانی سرگرمیوں سے خارج ہونے والی گرین ہاؤس گیسوں کے باعث پیدا ہو رہی ہے۔ تاہم پہلے سے گرم ہوتی ہوئی دنیا میں ال نینو کے نتیجے میں پیدا ہونے والی شدید گرمی، خشک سالی یا بارشوں کے اثرات زیادہ نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔ پاکستان میں ال نینو کے اثرات ہر سال ایک جیسے نہیں ہوتے اور ان کا انحصار مون سون، بحر ہند کے درجہ حرارت، مغربی ہواؤں اور دیگر فضائی عوامل پر بھی ہوتا ہے۔ تاہم ماہرین کے مطابق ملک کو شدید گرمی، پانی کی قلت، خشک سالی، زرعی پیداوار میں کمی اور بعض علاقوں میں شدید بارشوں کے ممکنہ خطرات کیلئے تیار رہنا ہوگا۔ سندھ، جنوبی پنجاب اور بلوچستان کے گرم علاقوں میں گرمی کی شدت میں اضافہ انسانی صحت کیلئے خطرناک ہو سکتا ہے۔ کراچی جیسے ساحلی علاقوں میں بلند درجہ حرارت کے ساتھ زیادہ نمی گرمی کی شدت کو مزید بڑھا سکتی ہے۔ ہیٹ اسٹروک اور پانی کی کمی کا خطرہ بالخصوص بزرگوں، بچوں، بیمار افراد اور کھلے آسمان تلے کام کرنے والے مزدوروں کیلئے بڑھ سکتا ہے۔ گرمی کی شدت میں اضافے سے بجلی کی طلب بھی بڑھ سکتی ہے، جبکہ پانی کی قلت کی صورت میں شہری آبادی، زراعت اور صنعت کو اضافی مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ خشک سالی سے بلوچستان، تھرپارکر اور دیگر خشک و بارانی علاقوں میں انسانوں اور مویشیوں کیلئے پانی اور خوراک کے مسائل پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ زراعت کے شعبے میں گندم، چاول، کپاس، گنا، مکئی، پھل اور سبزیوں کی پیداوار شدید گرمی اور پانی کی کمی سے متاثر ہو سکتی ہے۔ فصلوں کو نقصان پہنچنے کی صورت میں نہ صرف دیہی آمدنی متاثر ہوگی بلکہ خوراک کی قیمتوں میں اضافے کا دباؤ بھی بڑھ سکتا ہے۔ ماہرین نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ کم مجموعی بارش کے باوجود مختصر دورانیے میں شدید بارش کا امکان ختم نہیں ہو جاتا۔ شدید بارش شہری سیلاب، پہاڑی ریلوں اور نکاسی آب کے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔ کراچی جیسے شہروں میں پانی کی قلت کے ساتھ اچانک شدید بارش شہری انتظامیہ کیلئے دوہرا چیلنج بن سکتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی اور ال نینو کے ممکنہ اثرات صحت کے شعبے پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں۔ شدید گرمی سے ہیٹ اسٹروک، پانی کی کمی اور دیگر بیماریوں کا خطرہ بڑھ سکتا ہے، جبکہ شدید بارش اور سیلاب کی صورت میں آلودہ پانی سے پھیلنے والی بیماریوں، ڈینگی اور ملیریا کے خدشات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ال نینو کے معاشی اثرات بھی طویل ہو سکتے ہیں۔ 2023 میں سائنسی جریدے ''سائنس'' میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق 1982-83 کے ال نینو سے عالمی معیشت کو طویل مدت میں تقریباً 4.1 ٹریلین ڈالر جبکہ 1997-98 کے طاقتور ال نینو سے تقریباً 5.7 ٹریلین ڈالر کا نقصان ہوا۔ ماہرین کے مطابق متاثرہ ممالک کی معاشی ترقی پر اس کے اثرات کئی برس تک برقرار رہ سکتے ہیں۔ ماہرین نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ پیشگی موسمی انتباہات کو بنیاد بنا کر ہنگامی منصوبہ بندی کی جائے۔ محکمہ موسمیات، قدرتی آفات سے نمٹنے کے اداروں، صوبائی حکومتوں، زرعی و صحت کے محکموں اور شہری انتظامیہ کے درمیان مربوط حکمت عملی تشکیل دینے کی ضرورت ہے۔ شدید گرمی سے نمٹنے کیلئے گرمی کی لہروں کے ہنگامی منصوبے، اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک کی تیاری، خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں پانی اور خوراک کی نگرانی، کسانوں کو موسمی صورتحال کے مطابق فصلوں اور آبپاشی سے متعلق رہنمائی، پانی کے ذخائر اور شہری نکاسی آب کے نظام کی نگرانی اور بجلی کی بڑھتی طلب سے نمٹنے کے انتظامات بروقت مکمل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق 2022 کے تباہ کن سیلاب کو براہ راست ال نینو کا نتیجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ اس وقت لا نینا کی کیفیت موجود تھی۔ پاکستان میں سیلاب اور خشک سالی کے خطرات پر مون سون، عالمی حدت، بحر ہند کی کیفیت، گلیشیئرز، مقامی جغرافیہ اور شہری و زرعی منصوبہ بندی سمیت متعدد عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ ماہرین نے کہا کہ ال نینو کو روکا نہیں جا سکتا، تاہم پیشگی منصوبہ بندی اور بروقت اقدامات کے ذریعے اس کے ممکنہ نقصانات میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔ پاکستان کیلئے موجودہ موسمیاتی پیش گوئی ایک اہم انتباہ ہے اور متعلقہ اداروں کو موسمی خطرات سے نمٹنے کیلئے حادثے کے بعد اقدامات کے بجائے پیشگی تیاری پر توجہ دینا ہوگی۔

ہماری سب سے بڑی غربت

عامر خاکوانی

اگلے روز ایک سنجیدہ پڑھے لکھے دوست آئے۔ وہ معروف معنوں میں دانشور نہیں، لکھتے بھی نہیں مگر پختہ سوچ کے حامل ہیں، گہرائی میں جا کر چیزوں کو دیکھتے ہیں۔ انہیں چائے پیش کی، گپ شپ ہوتی رہی۔ اچانک کہنے لگے کہ ہمارے ہاں ایک ایسی غربت لاحق ہو چکی ہے جسے ہم نے ابھی تک پہچانا نہیں۔

ان کی بات سن کر میں نے سوچا کہ شائد سیاسی، معاشی یا پھر گھریلو حوالے سے بات کر رہے ہیں۔ سادگی سے پوچھ لیا، کس چیز کی غربت؟ مسکرائے، بولے، توجہ کی غربت۔ پھر کہنے لگے، آج میرا چھوٹا بھتیجا میرے گھر آیا تھا، 3 برس کا بچہ ہے۔ میری گود میں بیٹھا کافی دیر تک باتیں کرتا رہا، کہانی سناتا رہا اور میں اپنا فون دیکھتا رہا، کسی واٹس ایپ گروپ میں ایک معمولی سی بحث چل رہی تھی، میں اس میں الجھا رہا۔ بھتیجا چلا گیا تو احساس ہوا کہ پورا گھنٹہ بچے کے پاس بیٹھ کر بھی میں اس کے پاس نہیں تھا۔ یہ ایک معمولی مگر خطرناک مثال ہے، خاکوانی صاحب، اس کی، جس کا میں ذکر کر رہا ہوں۔

ان کے جانے کے بعد سوچتا رہا کہ صرف وہی نہیں بلکہ ہم سب اسی غربت کے شکار ہیں۔ ہمیں احساس بھی نہیں۔ پاکستان میں روزی روٹی کی غربت کا چرچا ہے، مہنگائی کا رونا ہے، نوکریوں کی کمی پر کالمز اور ٹاک شوز جاری ہیں، مگر اصل بحران اس سب سے زیادہ گہرا اور خاموش ہے۔ امریکی کمپنی ایسوریون کی سن 2022 کی ایک سٹڈی کے مطابق ایک عام امریکی صارف اپنے اسمارٹ فون کو روزانہ 144 بار چیک کرتا ہے یعنی ہر 6 منٹ میں ایک بار۔ دوسری طرف سنہ 2015 میں سامنے آنے والی ایک مشہور تحقیق میں انکشاف ہوا کہ آج کے انسان کی توجہ کا اوسط دورانیہ صرف 8 سیکنڈ رہ گیا ہے جبکہ سال دو ہزار میں یہی دورانیہ 12 سیکنڈ تھا۔ یاد رہے کہ اس تحقیق میں یہ بھی کہا گیا کہ گولڈ فش کی توجہ کا دورانیہ نو سیکنڈ ہوتا ہے۔ یعنی ہم انسانوں نے اس پہلو میں مچھلی سے بھی ہار مان لی ہے۔ ویسے تو اب 10، 11 سال مزید ہو گئے ہیں، ممکن ہے توجہ کا یہ دورانیہ مزید ایک 2 سیکنڈ کم ہو گیا ہو۔

پچھلے دنوں ایک پرانے استاد سے ملاقات ہوئی۔ وہ 30 برس سے کالج میں نفسیات پڑھا رہے ہیں۔ افسوس کے ساتھ کہنے لگے کہ آج کا طالب علم پانچ منٹ بھی ایک کتاب کے صفحے پر ٹک کر نہیں رہ سکتا۔ یہ بات انہوں نے کوئی شکوہ کے انداز میں نہیں کہی، تجربے کی روشنی میں ایک تشخیص بتائی۔ ان کی شکایت کی نوعیت ذرا اور تھی۔ بولے، طالب علم تو خیر چھوٹے ہیں، عمر کا تقاضا بھی ہے، مگر ہم اساتذہ کا بھی یہی حال ہو گیا ہے۔ پہلے میں ہر روز رات کو 3،4 گھنٹے مطالعہ کرتا تھا، اب چند صفحات بھی نہیں پڑھ پاتا۔ ابتدا میں آنکھوں پر شک کیا، ڈاکٹر کے پاس گیا، عینک تبدیل کر لی۔ مگر دراصل آنکھوں کا مسئلہ نہیں تھا، ذہن کا تھا۔ کتاب کھولتا، 4 سطریں پڑھتا، پھر بے اختیار فون اٹھا لیتا۔ کوئی نوٹیفکیشن نہ بھی ہو، تب بھی ہاتھ خود فون کی طرف چلا جاتا، گویا کوئی نشہ ہو۔ یہ نشہ اتفاقی نہیں۔ توجہ یعنی اٹینشن کی کمی پر میں نے نیٹ پر سرچ کی تو پتا چلا کہ کولمبیا یونیورسٹی کے پروفیسر ٹم وو نے 10 سال قبل ایک کتاب لکھی تھی، اٹینشن مرچنٹس، یعنی توجہ کے سوداگر۔ ٹم وو نے اپنی کتاب میں ثابت کیا کہ گزشتہ 150 برس کے کاروبار کی پوری تاریخ ایک ہی موضوع کے اردگرد گھومتی ہے، انسان کی توجہ کس طرح خریدی جا سکتی ہے۔ پہلے اخبارات نے کیا، پھر ریڈیو نے، پھر ٹیلی ویژن نے۔ آخر میں اسمارٹ فون آیا اور وہ سب کچھ کر گیا جو کبھی نہیں کر سکا، جو اس چھوٹی سی ڈیوائس نے کر دکھایا۔ ٹم وو کا کہنا ہے کہ گوگل، فیس بک، ٹک ٹاک، ایکس، انسٹا گرام، ان کمپنیوں کی اربوں ڈالر کی آمدن کا واحد ذریعہ ہماری توجہ ہے، اور وہ مل بیٹھ کر سائنسدانوں اور ماہرین نفسیات کی فوج کے ساتھ یہ طے کر چکے ہیں کہ اس توجہ کو کیسے قید کرنا ہے۔

میری نیٹ سرچ میں ایک اور دلچسپ کتاب بھی سامنے آئی۔ اس کتاب کو ابھی کسی طریقے سے ڈاؤن لوڈ نہیں کر پایا، ویسے تو کئی جگاڑو طریقے یہ خاکسار اپنے بعض مہربان دوستوں کی مدد سے دریافت کر چکا ہے جن میں پیارے نوجوان علم دوست توصیف نیازی سرفہرست ہیں مگر مسئلہ یہ ہے کہ بعض کتابیں جلد نہیں ملتیں۔ خیر اس کی سمری تو نکلوا ہی لی۔ ایک برطانوی صحافی جوہان ہاری کی کتاب ہے، اسٹولن فوکس یعنی چوری شدہ توجہ۔

جوہان ہاری خاصے محقق صحافی ہیں، بھائی صاحب نے 3 سال لگا کر دنیا بھر کے 100 سے زائد ماہرین نفسیات، سوشیالوجسٹ، نیورو سائنٹسٹوں سے ملاقاتیں کیں۔ ان کا نچوڑ یہ تھا کہ آج کی نسل کے ذہنی ارتکاز میں کمی کوئی ذاتی نقص نہیں، یہ ایک منظم انڈسٹری کی چالاکیوں کا نتیجہ ہے۔ ہاری کی تحقیق ہلا دینے والی ہے کہ یہ صورتحال ہمارے بچوں پر سب سے زیادہ اثر انداز ہو رہی ہے۔ یاد رہے کہ ہمارے ہاں اب 3 سالہ بچے کے ہاتھ میں موبائل فون پکڑا دیا جاتا ہے تاکہ وہ خاموش رہے۔ ابتدائی برسوں میں توجہ کا یہ نقصان دماغ میں ایک مستقل رنگ ڈال دیتا ہے۔ ہاری کا کہنا ہے کہ یہ کسی ایک نسل کے بارے میں نہیں، انسانی شعور کے بارے میں ہے۔

ہمارے ہاں احمد جاوید صاحب نے کئی سال پہلے ایک مجلس میں اس مسئلے پر دلچسپ بات کہی تھی۔ احمد جاوید صاحب اقبالیات کے بڑے اسکالر ہیں، ان کی گفتگو میں ایک خاص قسم کی پختگی ہے جو بہت کم لوگوں کو میسر ہے۔ کہنے لگے، علامہ اقبال کی شاعری اس ذہن سے نکلی جو گھنٹوں ایک ہی موضوع پر فوکس رہ سکتا تھا۔ آج کوئی نوجوان اقبال کا ایک طویل شعر بھی پڑھ نہیں پاتا، سمجھنا تو دور کی بات۔ احمد جاوید صاحب کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال نے بال جبریل کی نظمیں 10، 10 بار لکھیں، ہر بار ایک ایک لفظ بدلا اور یہ سب کام صبح کی نماز کے بعد کے دو گھنٹوں میں ہوتا تھا۔

ایک تباہ کن جنگ: جو نہ ہو سکی

آصف محمود

ایران امریکہ جنگ کی آگ کو پھیلنے سے روکنے میں ایک غیر معمولی کردار سعودی عرب کا بھی رہا۔ یہ اگرچہ زیادہ زیر بحث نہیں آیا لیکن اگر ہم اس معاملے کو درست تناظر میں دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ سعودی عرب کا یہ کردار شاندار اور قابل تحسین

-----------------تھا۔

جاننے والے یہ بھی جانتے ہیں کہ یہاں بھی پاکستان سرخرو ہوا۔

معاملے کو سمجھنے کے لیے ذرا سیاق و سباق کو دیکھ لیجیے۔ اس بات پر درجنوں بین الاقوامی ماہرین جنگ کا اتفاق ہے کہ یہ جنگ اصل میں اسرائیل نے شروع کی۔ اس کا بنیادی محرک اسرائیل ہے۔ یہ اس بات پر بھی متفق پائے جاتے ہیں کہ امریکہ اور اسرائیل کی اس جنگ کے اہداف متضاد اور غیر واضح ہیں، یہ بات بھی تواتر کے ساتھ لکھی جا رہی ہے کہ امریکہ کے پاس کوئی پلان بی نظر نہیں آ رہا۔ کبھی آپ نے سوچا کہ یہ الجھن کیوں ہے؟

یہ الجھن اس لیے ہے کہ اسرائیل نے جن اندازوں اور تخمینوں کے ساتھ یہ جنگ شروع کی تھی۔ پاکستان نے شاندار سفارتی کردار ادا کر کے ان اندازوں اور ان تخمینوں کو ہی الٹ دیا۔ بالکل ایسے ہی جیسے پاکستان نے بھارت کے اندازوں اور تخمینوں کی پالیسی کی مانگ میں سیندور لگا دیا تھا۔

اسرائیل کا منصوبہ بڑا واضح تھا کہ اس نے ایک مختصر مدت کے لیے یہ جنگ خود لڑنا تھی اور اس کے بعد اس جنگ کو ایران اور عرب دنیا کی جنگ میں بدل دینا تھا۔ جیسے ہی ایران اور سعودی عرب ایک دوسرے کے مدمقابل آتے، اسرائیل کا کام ختم ہو جاتا۔ اس کے بعد مسلمان آپس میں لڑتے اور یتن یاہو تل ابیب میں بیٹھ کر مسلمانوں کو آپس میں لڑتے دیکھتا رہتا۔

یہ کوئی نیا منصوبہ نہیں تھا، اس کے خدوخال اوید ینان کے ینان پلان میں 1980 میں ہی واضح کر دیے گئے تھے کہ عرب دنیا میں فرقہ وارانہ آگ جتنی بھڑکے گی وہ اسرائیل کے لیے اتنی ہی فائدہ مند ہو گی۔ یہاں بھی ایران اور سعودی عرب کی جنگ دو ملکوں کی جنگ نہیں ہونی تھی۔ اس نے پوری امت کو آتش فشاں بنا دینا تھا۔ فرقہ وارانہ الاؤ دہک اٹھنا تھا اور جانے کس کس ملک میں آگ لگنا تھی۔ یہ منظر نامہ اتنا خوفناک ہے کہ اس کے تصور سے ہی جھرجھری آ جاتی ہے۔

یہ وہ خطرہ تھا جسے پاکستان نے محسوس کیا اور وہ امن کے نام پر فوری طور پر میدان میں آیا۔ پاکستان کو معلوم تھا یہ آگ بھڑکی تو نقصان صرف مسلمانوں کا ہونا ہے۔ یہ آسان کام نہیں تھا۔ لیکن پاکستان نے کر دکھایا۔

ایک طرف پاکستان نے امریکہ کو سیز فائر پر قائل کیا۔ اسرائیل سیز فائر نہیں چاہتا تھا، وہ جنگ کو بڑھاوا دینا چاہتا تھا یہاں تک کہ اس کا مقصد پورا ہو جائے لیکن پاکستان نے پھر بھی امریکہ سے سیز فائر کروایا۔ تزویراتی دنیا میں امریکہ سے اسرائیل کی خواہشات کے برعکس فیصلہ کروانا، کیا یہ غیر معمولی کامیابی ہے؟ جی نہیں، یہ بہت بڑی اور غیر معمولی کامیابی ہے۔

دوسری طرف پاکستان نے ایران سے کہا کہ سعودی عرب سے ہمارا دفاعی معاہدہ ہے، سعودی عرب کا دفاع ہماری ریڈ لائن ہے، آپ ہمارے بھائی ہیں، پڑوسی ہیں، آپ ہماری حساسیت کا خیال رکھیں گے۔

تیسری جانب پاکستان نے سعودی عرب سے کہا کہ آپ نے ایران کے خلاف کسی جوابی کارروائی سے اجتناب سے کرنا ہے۔ سعودی عرب نے غیر معمولی صبر و تحمل اور بالغ نظری کا مظاہرہ کیا ورنہ ایسے مقامات آئے تھے جہاں سعودی عرب کی جانب سے جوابی کارروائی کا خطرہ بھی موجود تھا اور اس کا جواز بھی موجود تھا۔

چنانچہ اسرائیل کی ساری کوششوں کے باوجود ایران اور سعودیہ میں جنگ کی سازش کامیاب نہ ہو سکی۔ منصوبہ اپنی ابتدا میں ہی ناکام ہو گیا۔ جسے تجزیہ کار الجھن اور ابہام لکھ رہے ہیں وہ اصل میں اس منصوبے کی ناکامی کا ملبہ ہے۔ بلکہ اب تو ہم وال سٹریٹ جرنل سے لے کر دی گارڈین تک میں یہ خبریں بھی پڑھ رہے ہیں کہ ایران کے خلاف امریکہ کا پراجیکٹ فریڈم معطل ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ سعودی عرب نے ایران کے خلاف اپنی زمین کے استعمال کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔

ایران اور سعودیہ میں جنگ کی سازش کے حوالے سے سعودی پرنس ترک الفیصل کا تازہ مضمون بہت اہم ہے۔ یاد رہے کہ ترک الفیصل سعودی انٹیلی جنس کے سربراہ بھی رہ چکے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں: ''اگر ہمارے اور ایران کے درمیان جنگ کا اسرائیلی منصوبہ کامیاب ہو جاتا تو پورا خطہ تباہی اور بربادی کا شکار ہو جاتا۔ ہمارے ہزاروں بیٹے اور بیٹیاں ایک ایسی جنگ میں جانیں گنوا بیٹھتے جس میں ہمارا کوئی مفاد ہی نہیں تھا۔ اسرائیل خطے پر اپنی مرضی مسلط کرنے میں کامیاب ہو جاتا اور ہمارے گرد و نواح میں واحد طاقت بن کر ابھرتا۔ محمد بن سلمان کی دانشمندی اور دور اندیشی کے باعث سعودی عرب جنگ کی ہولناکیوں اور اس کے تباہ کن نتائج سے محفوظ رہا۔'' آگے چل کر وہ لکھتے ہیں: ''حقیقت یہ ہے کہ اب پاکستان کے ساتھ مل کر سعودی عرب جنگ کی آگ بجھا رہا ہے، کشیدگی کو بڑھنے سے روکنے میں کردار ادا کر رہا ہے، اور امن کے داعیوں کو یہ امید دے رہی ہے کہ وہ اپنے پیاروں کی زندگیوں اور اپنے مفادات کے تحفظ کے حوالے سے اطمینان محسوس کر سکیں۔'' جنوبی ایشیا میں پاکستان جنگ جیت کر سرخرو ہے، مشرق وسطی میں پاکستان جنگ روک کر سرخرو ہے۔

خواتین کو بھکاری نہیں ہنر مند بنائیں

نسیم شاہد

یہ بات سمجھ نہیں آ رہی کہ پیپلز پارٹی سیلاب زدگان کی مدد بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے کیوں چاہتی ہے؟ بلاول بھٹو زرداری اور پارٹی کی ساری قیادت ایک طرح سے پنجاب حکومت پر دباؤ ڈال رہی ہے کہ وہ اس پروگرام کے ذریعے امدادی رقوم تقسیم کرے جبکہ پنجاب کی وزیر اعلیٰ مریم نواز اس کے تحت خلاف ہیں۔ انہوں نے جلسوں میں خطاب کرتے ہوئے بھی اس پر تنقید کی ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ نقصان تو بہت زیادہ ہوا ہے، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت چند ہزار روپے تقسیم کرنے سے متاثرین کو کیا فائدہ ہو گا، وہ مکانوں کی تعمیر، مویشیوں کے نقصان کو پورا کرنے اور دیگر نقصانات کے لاکھوں روپے دیکر تلافی کرنا چاہتی ہیں ویسے بھی اس حوالے سے پنجاب پر دباؤ ڈالنا بادی النظر میں ایک نامناسب بات نظر آتی ہے۔ ہر صوبائی حکومت کا اپنا طریقہ کار ہے جس کے تحت وہ صوبے کو چلاتی ہے۔ پیپلز پارٹی اگر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت سیلاب زدگان کی امداد کرنا چاہتی ہے تو سندھ میں کر سکتی ہے۔ میرا ہمیشہ سے یہ خیال رہا ہے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام ایک بہت بڑا گورکھ دھندہ ہے، اربوں کھربوں روپے اس پروگرام کے تحت خرچ کیے جا چکے ہیں مگر معاشرے میں ایک دھیلے کی بہتری نہیں آئی، پھر سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس کا نظام فول پروف نہیں۔ ایسے سکینڈلز تو کئی بار آ چکے ہیں کہ افسروں نے اپنے اور رشتہ داروں کے نام پر اس پروگرام کی رقوم حاصل کیں، پھر اس کا آڈٹ بھی سامنے نہیں آیا۔ آڈٹ سامنے ابھی نہیں سکتا کہ ڈیٹا اتنا مشکوک اور بکھرا ہوا ہے کہ کوئی بھی کل سیدھی نظر نہیں آتی، اس پروگرام کی ایک چیئر پرسن اربوں روپے لوٹ کر امریکہ میں بیٹھی ہوئی ہے اور باقی معاملات کیسے چل رہے ہیں کسی کو کچھ معلوم نہیں، اب پیپلز پارٹی غالباً یہ چاہتی ہے کہ سیلاب زدگان کے لئے جو اربوں روپے مختص کیے جائیں گے وہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے فنڈ میں منتقل کر دیے جائیں۔ ایک طرف وہ اس پروگرام کے نام سے سیاسی فائدہ اٹھانا چاہتی ہے اور دوسری طرف اس کی امدادی سرگرمیوں پر گرفت پکی ہو جائے گی۔ مریم نواز اس کے خلاف ہیں انہوں نے فیصل آباد میں الیکٹرک بسوں کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے بھیک مانگنے کا سلسلہ اب بند ہونا چاہیے، ہر چیز کا علاج بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام نہیں، اس سے پہلے وہ بلاول بھٹو زرداری کی اس بات پر بھی تنقید کر چکی ہیں جو انہوں نے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے بیرونی امداد کی اپیل نہ کرنے کے ضمن میں کی تھی۔ اب انہوں نے اس تناظر میں کہا ہے آپ کے پاس ہر مسئلے کا حل کشکول لیکر کھڑے ہو جانا ہے۔ پنجاب کا اپنا پیسہ، اپنا پانی ہے، آپ کو کیا تکلیف ہے۔

میں خود انہی کالموں میں ایک سے زائد بار لکھ چکا ہوں کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کو تاحیات چلانا ایک حماقت ہی نہیں معیشت اور پاکستان کے انسانی وسائل کے ساتھ زیادتی بھی ہے۔ ایسے پروگرام صرف کسی آفت کے دنوں میں چلتے ہیں اور اُن کی محدود مدت ہوتی ہے۔ مستقل طور پر لوگوں کو امداد بھیک کا عادی بنا دینا ملک کو ایک لحاظ سے اپاہج کرنے کے مترادف ہے۔ بھارت، سری لنکا، بھوٹان، نیپال، بنگلہ دیش غرض خطے کا کوئی بھی ملک ایسا نہیں جہاں ایسا کوئی گداگری کو فروغ دینے والا پروگرام جاری ہو۔ اربوں روپے سے اگر خواتین کو ہنر مند بنانے کے منصوبے فروغ پاتے تو آج نہ صرف خواتین باعزت روزگار کما رہی ہوتیں بلکہ ملک کی معیشت بھی مضبوط ہوتی۔ بنگلہ دیش میں یہ ماڈل بڑی کامیابی سے چل رہا ہے۔ اگر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام یونہی چلتا رہا تو ایک صدی بھی لگ جائے تو کوئی بہتری نہیں آئے گی بلکہ نسل در نسل مانگنے والے پیدا ہوتے رہیں گے، اس پروگرام کو جاری رکھنے والے درحقیقت اربوں روپے کی بندر بانٹ میں شریک ہیں۔ کس کو امداد مل رہی ہے، کسے نہیں ل رہی اور صرف اُس کا شناختی کارڈ استعمال ہو رہا ہے، اس بارے میں کبھی کوئی آڈٹ رپورٹ سامنے نہیں آئی، پھر جس طرح یہ امداد حاصل کرنے کے لئے خواتین کی تذلیل ہوتی ہے سارا سارا دن انہیں قطاروں میں لگ کر اپنی باری کا انتظار کرنا پڑتا ہے، اُس سے اُن کی عزت نفس برباد ہو جاتی ہے، دیرپا حل تو یہ ہے جگہ جگہ تربیتی مراکز قائم کئے جائیں۔ جہاں خواتین کو مختلف ہنر مفت سکھائے جائیں، پھر انہیں بغیر سود کے قرضے دے کر اُس ہنر کو کام میں لانے کے مواقع پیدا کر کے انہیں اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے میں مدد دی جائے، بھیک در بھیک دینے کے مقاصد عارضی تو ہو سکتے ہیں، قومی زندگی میں بہتری لانے کے کام نہیں آ سکتے۔ یہ بحث اگر شروع ہو ہی گئی ہے تو جب سے یہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام شروع ہوا ہے۔ اُس کے اعداد و شمار سامنے آنا چاہئیں۔ اب تک کتنے کھرب روپے اس پروگرام کی نذر ہو چکے ہیں، کتنے کروڑ لوگوں کو فائدہ ہوا ہے اور اس ملک کی سماجی و اقتصادی زندگی بہتر بنانے میں کیا کردار رہا ہے۔ صرف اسی وجہ ہے کہ ایک سیاسی شخصیت کے نام پر ایک پروگرام چل رہا ہے اور اسے ختم کرنے پر ایک حلیف جماعت ناراض ہو سکتی ہے، اُسے جوں کا توں چلنے دیا جائے، ایک بڑی زیادتی ہے۔

یہ جملہ تو دل خوش کن ہے کہ بھیک مانگنے کا سلسلہ اب بند ہونا چاہیے، کسی کو اندازہ ہے کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی اس ''بھیک'' کو تقسیم کرنے کے لئے ایک کتنا بڑا انتظام کام کر رہا اور اُس پر تنخواہوں، افسروں کی مراعات و عیش و عشرت اور دیگر مدات میں کتنے کروڑ روپے ماہانہ خرچ ہوتے ہیں جو دنیا میں کہیں نہیں ہوتا وہ ہمارے ہاں ہوتا ہے۔ ایک طرف ہم غریبوں کا صحت کارڈ بند کر دیتے ہیں اور دوسری طرف قوم کو بھکاری بنانے جیسے پروگرام جاری رکھتے ہیں۔ ہماری اشرافیہ نے یہ طے کر رکھا ہے کہ عوام کو اُن کے پیروں پر کھڑے نہیں ہونے دینا۔ انہیں غریب رکھنا ہے، فقیر رکھنا، تعلیم سے دوری اور ہنر مندی سے پرے رکھ کر ایک ایسی نسل تیار کی گئی ہے جو جہالت کے قریب ہے اور وڈیروں، سرمایہ داروں اور سرداروں کی غلام ہے جسے اپنے حقوق کا کوئی شعور ہے اور نہ یہ شعور ہے کہ محنت کی کمائی میں جو عظمت ہے وہ بھیک میں ملنے والی کمائی میں نہیں۔ ورلڈ بینک بتاتا ہے کہ غربت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے، مہنگائی مزید بڑھ گئی ہے۔ سوال یہ ہے کہ بے نظیر انکم سپورٹ جیسے پروگراموں سے غربت کم ہو سکتی ہیں؟ ایسے پروگرام میں غربت میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔ بنگلہ دیش آج غربت پر قابو پا چکا ہے کیونکہ وہاں عورتوں کو وظیفے دے کر بھکاری نہیں بنایا گیا، ہنر سکھا کر معاشرے کا کارآمد شہری بنا دیا گیا ہے جو معیشت پر بوجھ نہیں معیشت کا بوجھ اٹھانے والی بن چکی ہیں۔

قصہ میگنا کارٹا کا!

رعایت اللہ فاروقی

''یہ انسانی تاریخ کی پہلی دستاویز ہے جس میں انسانوں کے حقوق پر بات کی گئی، یوں یہ جدید آئینی و قانونی نظام کی ماں ہے''

اور یہ کہتے ہوئے انہوں نے چہرے پر متاثر شخص والے تاثرات بھی تخلیق فرما لئے تھے تاکہ وہ الفاظ سے مل کر ہمیں میگنا کارٹا کی ''عظمت'' منتقل کر سکیں۔ اگر آپ نے ان کی کتاب قانون توہین رسالت پڑھی ہو تو اس میں بھی انہوں نے میگنا کارٹا کا ذکر کر رکھا ہے، حالانکہ ان کی کتاب انسانی حقوق نہیں بلکہ قانون توہین رسالت پر ہے۔ لیکن جب انسان کسی چیز سے بہت متاثر ہو تو اس کے تذکرے کی کوئی نہ کوئی سبیل نکال ہی لیتا ہے۔

لیجئے! صاحب، ہم میگنا کارٹا نامی کسی نامعلوم دستاویز کے رعب میں تو آ گئے اب بس اسے دیکھنے کی حسرت باقی تھی۔ یہ حسرت تمام کرنے کو ہم ایک بک سٹور پر گئے اور میگنا کارٹا طلب کر لیا۔ نام سن کر صاحب دکان نے ہمیں حیرت سے دیکھتے ہوئے پوچھا

مگر ایک غلطی ہو گئی، ہم نے بس بات دہرائی، قریشی صاحب والے تاثرات چہرے پر سجانا بھول گئے تھے، سو دکاندار نے متاثر ہوئے بغیر بس اتنا ہی کہا کہ نہیں ہے یہ کتاب ان کے پاس۔ یقین جانئے اس دور میں ہم جتنے بھی بک سٹورز پر گئے، خالی ہاتھ ہی لوٹے۔ سو دو تین ماہرین قانون کی خدمت میں حاضر ہو گئے کہ ان کی لائبریری میں تو اس دستاویز کی زیارت نصیب ہو ہی جائے گی، مگر ناں! سو جلد ہی ہم اس نتیجے پر پہنچ گئے میگنا کارٹا عنقا جیسی کوئی چیز ہے، جس کا نام تو ہے، وجود نہیں۔ عنقا عربوں کے ہاں وہی ہے جو گورے کے ہاں ڈائنا سور ہے۔ فرق بس پرند اور چرند کا ہے۔

پھر وہ وقت آیا جب یہ ملا بالآخر بل بورڈز سے آغاز کر کے اخبارات اور فلموں کے سب ٹائٹلز سے ہوتے ہوئے ایک روز انگریزی پڑھنے پر قدرت حاصل کر گیا۔ یوں پہلی بار ہماری انگریزی لٹریچر تک رسائی ہو گئی۔ سو ہم نے وہاں بھی سب سے پہلے میگنا کارٹا تلاش کیا، مگر میگنا کارٹا نہیں بلکہ اس کے حوالے سے ایک بحث مل گئی۔ جس کا لب و لہجہ ہمیں ''سازشی نظریہ'' لگا جس سے ہم بری طرح چڑتے ہیں سو پڑھے بغیر چھوڑ دیا۔ پھر ایک روز ہم نے کسی برطانوی ماہر قانون کا لیکچر یوٹیوب پر سنا جو تھا بھی میگنا کارٹا پر تو دنگ رہ گئے۔ اس لیکچر سے جو سوالات ذہن میں پیدا ہوئے اس کا جواب ڈھونڈنے کی کوشش میں واضح ہوا کہ میگنا کارٹا بس ہمارے ہاں ہی رعب جھاڑنے والی دستاویز ہے ورنہ برطانیہ میں تو اس کا ذکر سنتے ہی گورے ماہرین قانون کی چہروں پر شرارتی سا تبسم پھیل جاتا ہے۔ قریشی صاحب نے 1993 میں ہمیں میگنا کارٹا نامی جس ٹرک کی بتی کے پیچھے لگایا تھا، اس کی حقیقت بس اتنی سی ہے کہ 1215 والے نام نہاد میگنا کارٹا کا انسانی حقوق سے کوئی لینا دینا نہیں۔ اور نہ ہی وہ کسی آئینی نظام کی اماں یا خالہ جان ہیں۔ بلکہ ہوا یہ تھا کہ برطانوی کنگ جان اور جاگیرداروں کے بیچ مچھلی کے شکار اور ٹیکس وغیرہ پر ایک کشاکش پیدا ہو گئی تھی جس کی مصالحت کے لئے کچھ پادری اور اشرافیہ کے لوگ بیچ میں پڑے۔ اس کے نتیجے میں بادشاہ کو جاگیرداروں کے کچھ مطالبات تسلیم کرنے پڑے۔

چنانچہ اس کا جو معاہدہ لکھا گیا اس کے بارے میں مشہور ہے کہ 63 دفعات پر مشتمل تھا، اور اسے میگنا کارٹا کا نام دیا گیا تھا۔ یہ معاہدہ لاطینی زبان میں لکھا گیا تھا، اور یہ وہ زمانہ (1215) تھا جب برطانیہ میں واجبی سا پڑھا لکھا بندہ بھی بس شاہی محل میں ہی پایا جاتا تھا، جو بالعموم پادری یا شاہی خاندان کے لوگ ہوا کرتے۔ خود برطانوی ماہرین کہتے ہیں کہ میگنا کارٹا کی بنیاد پر یہ کہنا کہ اس میں انسانوں کے حقوق پر بات کی گئی تھی، اس انپڑھ اور گنوار سماج کی نسبت سے کسی سنگین مذاق سے کم نہیں۔ وہ اس کے حق میں یہ دلیل دیتے ہیں کہ حقوق کی بحث تعلیم اور شعور کا نتیجہ ہے، جبکہ 1215 کے برطانیہ میں تعلیم تھی ہی نہیں۔

اب سوال یہ آ جاتا ہے کہ پھر میگنا کارٹا کا تنا چرچا کیسے؟ تو اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب 17 ویں صدی کے آتے آتے برطانوی کچھ تعلیم حاصل کر گئے تو پہلی بار اس بات سے آگاہ ہوئے کہ انسان محض رعایا نہیں ہوتے ان کے تو حقوق بھی ہوتے ہیں۔ اور اس راز تک یہ مسلم لٹریچر سے پہنچے تھے۔ یوں 17 ویں صدی کے اوائل میں پہلی بار برطانوی بادشاہ چارلس اول کے سامنے یہ مطالبہ آیا

مگر زیادہ شدت کے ساتھ دو ہی مطالبات تھے۔ ایک یہ کہ بادشاہ ٹیکس لگانے میں من مانی نہیں کر سکتا، دوسرا یہ کہ بادشاہ کسی کو من چاہی سزا نہیں دے سکتا، کیس عدالت میں چلیں اور عدالت فیصلے کرے۔ یہاں یہ بات بھی جان لیجئے کہ برطانوی پارلیمنٹ کا وجود بھی کسی عوامی حقوق وغیرہ کے لئے عمل میں نہیں آیا تھا۔ بلکہ اشرافیہ کے نمائندوں پر مشتمل اس ''سلیکٹڈ'' ادارے کے قیام کا مقصد فقط ٹیکس کی منظوری دینا تھا۔ یوں اس ادارے کا کام بس اتنا سا تھا کہ بادشاہ خود ٹیکس لگانے کی بجائے اس ادارے کے کاندھے پر رکھ کر ٹیکس والی بندوق چلا لیا کرے۔ اور یہ وہی ایوان تھا جسے ہاؤس آف لارڈز کہتے ہیں۔ جس کے لگ بھگ 800 اراکین آج بھی سلیکٹڈ ہوتے ہیں۔ جن میں چرچ آف انگلینڈ کے 26 پادری بھی شامل ہوتے ہیں۔

پبلشر ڈاکٹر سلیم صادق نے شال پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: ڈاکٹر خرم شہزاد، سب ایڈیٹر: انجم بلوچ فون 081-2470990 فیکس۔ 081-2470991 بیورو چیف گوادر عبدالغفور بلوچ، پتہ ملت نیوز ایجنسی گوادر۔ موبائل نمبر۔ 0332-236423۔ میاں جراک اللہ ریزیڈنٹ ایڈیٹر اسلام آباد۔ آفس 5 فرسٹ فلور علی پلازہ فضل الحق روڈ بلو ایریا اسلام آباد۔ موبائل نمبر۔ 0300-9847010 فون نمبر۔ 051-8311430 فیکس نمبر۔ 051-8311450۔ ای میل isb33@yahoo.com

شمال بقیہ 1

ہے کہ بعض پوسٹیں 10 لاکھ، 15 لاکھ اور 20 لاکھ روپے تک میں دی جارہی ہیں۔ نور محمد کا کہنا ہے کہ سرکاری ملازمتوں کی مبینہ خرید وفروخت کے باعث میرٹ اور شفافیت کے اصول متاثر ہورہے ہیں، جس کا فوری نوٹس لیا جانا چاہیے۔ دوسری جانب بلوچستان حکومت نے محکمہ جنگلات کی تقریباً 300 آسامیوں پر بھرتیوں میں مبینہ بے ضابطگیوں کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ حکام کی جانب سے بھرتیوں کے عمل اور سامنے آنے والی شکایات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ ادھر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محکموں کے انتظامی سیکرٹریز سے حلف لیا ہے کہ وہ سرکاری ملازمتوں کی خرید وفروخت نہیں ہونے دیں گے اور بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور قواعد وضوابط کی پابندی یقینی بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ اگر کسی محکمہ میں ملازمتوں کی خرید وفروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ حکومت کی جانب سے تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی یہ واضح ہوسکے گا کہ محکمہ جنگلات میں بھرتیوں سے متعلق سامنے آنے والے الزامات میں کس حد تک صداقت ہے اور ذمہ داری کن افراد پر عائد ہوتی ہے۔

شمال بقیہ 2

کی وجہ سے عوام پر پڑنے والے بوجھ کا حکومت کو پورا احساس ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں ہم عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ شہباز شریف نے کہا کہ موٹر سائیکل، رکشہ، ٹیکسی اور چھوٹی گاڑیاں استعمال کرنے والوں پر تیل کی قیمتوں میں اضافے سے پڑنے والے بوجھ کو کم کرنے کیلئے خصوصی سکیم کا آغاز کیا جارہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خصوصی ریلیف سکیم کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ، ٹیکسی اور 800 سی سی تک گاڑی استعمال کرنے والوں کے لیے پیٹرول پر فی لیٹر 100 روپے کا ریلیف دیا جائیگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ موٹر سائیکل، رکشہ اور ٹیکسی سمیت دو پہیوں اور تین پہیوں والی سواریوں پر ماہانہ 20 لیٹر پیٹرول پر 100 روپے فی لیٹر کا ریلیف دیا جائے گا۔ شہباز شریف نے کہا کہ اسی طرح چھوٹی گاڑیوں یعنی 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے مالکان کو ماہانہ 30 لیٹر پیٹرول پر 100 روپے فی لیٹر کا ریلیف فراہم کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسلام آباد کی حدود میں اسکا اطلاق آئندہ پیر اور منگل کی درمیانی شب کر دیا جائیگا جبکہ پورے پاکستان میں بشمول کشمیر اور گلگت بلتستان، اسکا اطلاق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں کیا جا اس خصوصی ریلیف سکیم کی رجسٹریشن کا اجراء اتوار سے کر دیا گیا ہے، جس کے طریقہ کار کو آگاہی مہم کے ذریعے عوام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سکیم میں رجسٹریشن کیلئے موٹر سائیکل، رکشہ اور چھوٹی گاڑیوں کی معلومات فراہم کرنے کے حوالے سے تعاون پر صوبوں کے مشکر گزار ہیں۔

شمال بقیہ 3

عباس گورزی نے کہا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے یعنی این پی ٹی سے الگ ہونا اور ملک کے ایٹمی نظریے پر نظر ثانی کرنا ممکنہ آپشنز ہیں۔ ایرانی نیوز ایجنسی فارس کے مطابق عباس گورزی نے مزید کہا کہ این پی ٹی کو چھوڑنے اور ایٹمی پالیسی بدلنے سے امریکا اور اس کے حواریوں کو ان کی صحیح جگہ دکھائی جاسکتی ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی و خارجہ پالیسی کمیٹی کے رکن محمد رضا محسنی ثانی نے بھی واضح کیا کہ تہران اب این پی ٹی کو اپنے لیے پابندی نہیں سمجھتا، چاہے وہ اس میں رہے یا اس سے نکل جائے۔ تاہم ایرانی دفتر خارجہ کی جانب سے این پی ٹی سے باقاعدہ الگ ہونے کا کوئی رسمی اعلان واشنگٹن یا ماسکو کو نہیں بھیجا گیا ہے۔ دوسری طرف ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹری محسن رضائی نے کہا ہے کہ عالمی ایٹمی ایجنسی کے سیاسی اقدامات ممالک کو این پی ٹی سے نکلنے پر مجبور کریں گے۔ اس کے برعکس اقوام متحدہ میں ایرانی مشن نے ایران کو عدم تعاون پر سلامتی کونسل میں بھیجنے کی قرارداد کو مسترد کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا کہ موجودہ صورت حال امریکا اور اسرائیل کی مجرمانہ جارحیت کا نتیجہ ہے اور امریکا کا ایران کو جھکانے کا خام خیال کبھی پورا نہیں ہوگا۔ عالمی ایٹمی ایجنسی کے بتیس رکنی بورڈ میں تیس ممالک نے اس یورپی و امریکی قرارداد کی حمایت کی جبکہ روس، چین اور نائیجر نے اس کی مخالفت کی۔ یورپی یونین نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ یہ انتہائی اہم اور فوری ہے کہ ایران اپنے ایٹمی مواد کی مقدار اور جگہ کے بارے میں تصدیق شدہ معلومات فراہم کرے اور ایجنسی کو تمام جوہری تنصیبات کے معائنے کی اجازت دے۔ اگرچہ بین الاقوامی برادری نے ایران کی عدم تعمیل پر تشویش ظاہر کی ہے، تاہم سلامتی کونسل میں روس اور چین کے پاس ویٹو پاور ہونے کی وجہ سے ایران کے خلاف فوری عملی کارروائی کے امکانات انتہائی محدود سمجھے جارہے ہیں۔

شمال بقیہ 4

عاصم افتخار احمد نے کہا کہ ان حملوں کے نتیجے میں سلامتی کونسل نے فوری کارروائی کی، جس میں قرارداد 1373 کی منظوری بھی شامل ہے، جو آج اقوام متحدہ کے انسداد دہشت گردی فریم ورک کا ایک اہم جزو ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں پاکستان کے فرنٹ لائن کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی انسداد دہشت گردی کی کوششوں، انٹیلی جنس تعاون اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ سیکیورٹی ہم آہنگی نے القاعدہ کی صلاحیتوں کو نمایاں حد تک کم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ القاعدہ کے خلاف بین الاقوامی مہم میں سب سے نمایاں کامیابیاں پاکستان کی انسداد دہشت گردی کی کوششوں اور فعال تعاون کے ذریعے حاصل کی گئیں۔ عاصم افتخار احمد نے زور دیا کہ پاکستان نے اس جنگ میں بہت بھاری قیمت چکائی ہے، رواں صدی کے آغاز سے اب تک سیکورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں اور عام شہریوں سمیت 90 ہزار سے زائد پاکستانی دہشت گردی کا نشانہ بن کر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، جب کہ اس کے ساتھ ساتھ مسلسل معاشی نقصانات بھی اٹھانے پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل نے 25 سال قبل ہنگامی بنیادوں، اتحاد اور عزم کے ساتھ ردعمل دیا تھا، لیکن اس کے بعد سے دہشت گردی کے خطرے کی نوعیت بدل چکی ہے، دہشت گردی کا منظرنامہ اب تبدیل ہوکر نئی شکل اختیار کرچکا ہے اور نئے خطرات ابھر کر سامنے آئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی انسداد دہشت گردی کے فریم ورک میں خامیوں کو دور کرنے کیلئے پابندیوں کے موجودہ نظام کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے انتہائی دائیں بازو کی شدت پسندی کے عروج، افریقہ، مشرق وسطیٰ اور افغانستان میں دہشت گردی کے مسلسل خطرے کے ساتھ ساتھ دہشت گردوں کے پروپیگنڈے، ذہن سازی، بھرتی، روابط اور مالی اعانت کیلئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو بھی اجاگر کیا۔ افغانستان سے پھیلنے والی دہشت گردی پر خاص تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تین برسوں کے دوران 4700 سے زائد پاکستانی دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔ انہوں نے ٹی ٹی پی، بی ایل اے، ای ٹی آئی ایم اور داعش سمیت دہشت گرد گروہوں کے خلاف مؤثر بین الاقوامی کارروائی کا بھی مطالبہ کیا۔ عاصم افتخار نے انہوں نے دہشت گردوں کی مالی اعانت کیلئے ڈارک ویب، ورچوئل اثاثوں اور کرپٹو کرنسیوں کے بڑھتے ہوئے استعمال سے بھی خبردار کرتے ہوئے کہا کہ قواعد وضوابط کی عدم موجودگی میں، یہ خطرہ یقینی طور پر کئی گنا بڑھ جائے گا۔ انہوں نے انسداد دہشت گردی کیلئے جامع نقطہ نظر پر زور دیا، جس میں اقوام متحدہ کی عالمی انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی کے چاروں ستونوں پر متوازن عمل درآمد اور دہشت گردی کے بنیادی اسباب اور اس کیلئے سازگار حالات سے نمٹنے پر زیادہ توجہ دینا شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غیرملکی قبضے کی صورت حال میں بھی احتساب کا اطلاق ہونا چاہیے، اور کہا کہ قابض قوتوں کو جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے اور انہیں اپنا حق خودارادیت استعمال کرنے والے عوام کے خلاف ریاستی جبر کے ساتھ کارروائی کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ عاصم افتخار نے کہا کہ بین الاقوامی ردعمل کو دہشت گردی کی تیزی سے بدلتے ہوئے خطرے سے آگے رہنا چاہیے، دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی ردعمل کو تیز تر ہونا چاہیے، بلکہ تیزی سے ابھرتے ہوئے خطرے سے آگے ہونا چاہیے۔ انہوں نے سلامتی کونسل پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داری اٹھائے، اس بات کو یقینی بنائے کہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے، اور اس عالمی خطرے کے خلاف ایک متحد اور اجتماعی محاذ بنانے کیلئے بین الاقوامی تعاون اور علاقائی ہم آہنگی کو مضبوط کرے۔

شمال بقیہ 5

باری، نہ ہی اپنے موقف سے پیچھے ہٹے، جس کے بعد انکی صحت اور ذہنی حالت سے متعلق بے بنیاد بیانیہ گھڑا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے ایک بیان میں علیمہ خان نے کہا کہ عمران خان کی زندگی کو اس وقت شدید خطرات لاحق ہیں، عمران خان کو اکتوبر 2025 میں مکمل تنہائی میں رکھے جانے سے پہلے وہ بالکل تندرست اور صحت مند تھے، تاہم دسمبر کے آخر تک ان کی ایک آنکھ کی بینائی متاثر ہونا شروع ہوئی، جیل سپرنٹنڈنٹ کو مسلسل مطلع کرنے کے باوجود دو مہینے تک انہیں ڈاکٹر کی سہولت فراہم نہیں کی گئی بعد ازاں ڈاکٹر نے تصدیق کی کہ اس تاخیر کی وجہ سے ان کی آنکھ کو مستقل نقصان پہنچا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جیل کی سی سی ٹی وی کی نگرانی کرنے والوں کو اس بات کی مکمل خبر تھی لیکن مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کیا گیا، جولائی کے آخر سے سوشل میڈیا پر ان کی صحت بگڑنے، بلڈ پریشر میں ناہمواری اور ذہنی تناؤ کی افواہیں پھیلائی جارہی ہیں اور ساتھ ہی مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ جعلی تصاویر اور ویڈیوز گردش کرائی جارہی ہیں، عمران خان نے سختیوں کے باوجود ہمت نہیں ہاری اور نہ ہی اپنے موقف سے پیچھے ہٹے، جس کے بعد ان کی صحت اور ذہنی حالت سے متعلق یہ غلط بیانیہ گھڑا جارہا ہے۔ علیمہ خان نے نشاندہی کی کہ 18 اگست 2026 کو سپریم کورٹ نے عمران خان کو شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے کا حکم دیا تھا تاکہ ڈاکٹر عاصم یوسف اور ڈاکٹر فیصل سلطان کی موجودگی میں ان کا آزادانہ طبی معائنہ ہوسکے، تاہم 20 اگست کی طے شدہ مہلت کے باوجود اس حکم پر اب تک عملدرآمد نہیں کیا گیا، اب پرامن طور پر سڑکوں پر نکلنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں بچا، جس میں دو بنیادی مطالبات پیش کیے جائیں گے۔ ہمارا ایک مطالبہ یہ ہے کہ 18 اگست کے سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق عمران خان کو فوری طور پر شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کیا جائے، اور دوسرا مطالبہ ہم یہ کرتے ہیں کہ القادر ٹرسٹ اور توشہ خانہ کیسز میں مہینوں سے التوا کا شکار ضمانت کی درخواستوں پر اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس سرفراز ڈوگر یا تو فوری طور پر انصاف فراہم کریں یا پھر کیس سے الگ ہو جائیں۔

شمال بقیہ 6

پر سماعت ہوگی، چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ سہیل آفریدی کیخلاف کیس کی سماعت کرے گا۔ سہیل آفریدی کیخلاف درخواست شیر افضل مروت نے دائر کر رکھی ہے، جس میں علی امین گنڈاپور کی بطور وزیراعلیٰ بحالی کی بھی استدعا کی گئی ہے، بینچ میں جسٹس عامر فاروق اور جسٹس علی باقر نجفی شامل ہونگے۔ وفاقی آئینی عدالت میں دوسرا اہم کیس بانی پی ٹی آئی کی طرح دیگر قیدیوں کو پرائیویٹ ہسپتال سے علاج کرانے کا فکس ہے، جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بنچ سماعت کرے گا، اڈیالہ جیل میں قید تین قیدیوں نے اسلام آباد ہائیکورٹ کے فیصلے کیخلاف اپیل وفاقی آئینی عدالت میں دائر کررکھی ہے، اپیل میں بانی پی ٹی آئی کی طرح دیگر قیدیوں کو بھی سہولیات دینے کی استدعا کی گئی ہے، اپیل میں تین قیدیوں نے ذاتی خرچ پر پرائیویٹ ہسپتال سے علاج کرانے کی استدعا کررکھی ہے۔ سپریم کورٹ میں آج سے عدالتی سال کی تقریب منعقد ہوگی، سپریم کورٹ میں بانی پی ٹی آئی کی شفا ہسپتال منتقلی کیس کی سماعت 16 ستمبر کو ہوگی، ہسپتال منتقلی کے 18 اگست کے حکم کیخلاف وفاقی حکومت کی نظرثانی اپیل پر سماعت بھی 16 ستمبر کو ہوگی، عدالتی حکم پر عمل درآمد نہ کرنے کیخلاف توہین عدالت کی درخواست پر سماعت بھی 16 ستمبر کو ہوگی، سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر تاحال اگلے عدالتی ہفتے کی ریگولر کازلسٹ جاری نہیں ہوئی۔

شمال بقیہ 7

کو بین الپارلیمانی اسپیکرز کانفرنس (آئی ایس سی) کی جانب سے سراہا گیا ہے، یہ پذیرائی 26 سے 28 اگست 2026 کو کمبوڈیا کے دارالحکومت نوم پنہ میں منعقد ہونے والی دوسری بین الپارلیمانی اسپیکرز کانفرنس (ISC-2) میں ان کی قیادت اور فعال کردار کے اعتراف میں کی گئی۔ آئی ایس سی کے سیکرٹری جنرل معزز ایک ناتھ ڈھکال نے چیئرمین سینیٹ کے نام اپنے خط میں آئی ایس سی اور سینیٹ آف کمبوڈیا کے صدر سامدیک اکا موہا سینا پاڈی تیچو ہن سین کی جانب سے کانفرنس میں ان کی شرکت اور گراں قدر کردار پر اظہار تشکر کیا۔

شمال بقیہ 8

جاری پیغام میں وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ لاہور میں مبینہ طور پر پولیس تشدد کے باعث جاں بحق ہونے والے کارکن اشتیاق کے گھر جاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب پر مسلط کی گئی ناجائز حکومت اور ان کے ہینڈلرز کی جانب سے تحریک انصاف کے کارکنان پر جو ظلم کیا جارہا ہے اس پر ہر مسلمان شرم سار ہو رہا ہے۔ سہیل آفریدی نے الزام عائد کیا کہ لاہور میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تیاری کے دوران تحریک انصاف کے کارکنان کے خلاف غیرقانونی چھاپے اور پکڑ دھکڑ کے دوران ہمارے سینئر کارکن اشتیاق احمد کو گرم تیل کے کڑاھے میں گرا دیا تھا اور وہ جھلسنے کی وجہ سے آج شہید ہوگئے۔ ان کا کہنا تھا کہ کل لاہور میں شہید اشتیاق کی رہائش گاہ پر اظہار تعزیت کے لیے جاؤں گا۔

شمال بقیہ 9

ہے کہ وہ احتجاج کو لیڈ کرسکے۔ ایک انٹرویو میں جنید اکبر نے کہا کہ میں بار بار سمجھانے کی کوشش کررہا ہوں، لیکن یہ سمجھ نہیں پا رہے، یہ پی ٹی آئی کی قیادت ہے جو اپنے ورکرز کے سامنے کھڑی ہے، ہماری کوشش ہے کہ اداروں اور عوام میں تصادم نہ ہو، کارکنان بغیر ورکر نکل آئے تو ان کو سنبھالنا مشکل ہوجائے گا۔

شمال بقیہ 10

12 ستمبر سے پیٹرول کی قیمت میں مزید 5 روپے فی لیٹر اضافہ کیا گیا، جس کے بعد پیٹرول 375 روپے 82 پیسے جبکہ ڈیزل 403 روپے 32 پیسے فی لیٹر ہوگیا۔ دستیاب اعداد وشمار کے مطابق رواں ماہ اب تک پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 7 مرتبہ اضافہ ہوچکا ہے اور پیٹرول وڈیزل کی قیمتیں مجموعی طور پر 30 روپے فی لیٹر سے زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ عالمی سطح پر مشرق وسطیٰ میں کشیدگی، آبنائے ہرمز کی بندش اور باب المندب کی صورتحال کے باعث خام تیل کی عالمی سپلائی متاثر ہونے کے خدشات ہیں، جس کے نتیجے میں عالمی منڈی میں تیل کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کرگئی ہے۔ پیٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں کے ساتھ حکومت کی جانب سے عائد ٹیکسز اور پیٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی بھی زیر بحث آگئی ہے۔ دستیاب اعداد وشمار کے مطابق حکومت فی لیٹر پیٹرول پر تقریباً 80 روپے پیٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی وصول کررہی ہے، جبکہ کاربن لیوی اور کسٹم ڈیوٹی بھی عائد ہے۔ پیٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی حکومت کی آمدن کا اہم ذریعہ ہے۔ گزشتہ مالی سال کے دوران پی ڈی ایل کی مد میں تقریباً 1566 ارب روپے وصول ہوئے، جبکہ رواں مالی سال کیلئے 1576 ارب روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق حکومت پیٹرولیم لیوی میں کمی کرکے عوام کو فوری ریلیف دے سکتی ہے، تاہم اس کیلئے ملکی مالی صورتحال اور عالمی مالیاتی ادارے کے پروگرام کی شرائط کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ اقتصادی ماہرین نے کہا کہ حکومت توانائی پر عائد بعض ٹیکسز اور ڈیوٹیز کم کرنے کے ساتھ ٹیکس نیٹ کو وسعت دے تو پیٹرولیم مصنوعات پر عوام کا بوجھ کم کیا جاسکتا ہے۔ پراپرٹی، خوردہ تجارت اور خدمات کے شعبوں سے زیادہ محصولات وصول کرکے پیٹرولیم لیوی میں کمی کی گنجائش پیدا کی جاسکتی ہے۔ حکومت کے مطابق کمزور اور متاثرہ طبقات کو ریلیف دینے کیلئے 130 ارب روپے کی سبسڈی فراہم کی گئی ہے، تاہم پیٹرولیم لیوی میں تبدیلی کا فیصلہ عالمی تیل کی قیمتوں، ملکی مالی گنجائش اور عالمی مالیاتی پروگرام کی شرائط کو مدنظر رکھ کر کیا جائے گا۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے خلاف جماعت اسلامی کی جانب سے بھی احتجاج کیا جارہا ہے۔ جماعت اسلامی کے مطابق ملک کے مختلف شہروں میں دھرنے جاری ہیں اور پیٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی کے خاتمے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ جماعت اسلامی نے حکومت کے ساتھ مذاکرات میں پیش رفت نہ ہونے پر 20 ستمبر کو اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ کا اعلان بھی کیا ہے۔ ماہرین نے کہا کہ اگر مشرق وسطیٰ میں کشیدگی برقرار رہی اور عالمی سطح پر تیل کی سپلائی متاثر ہوتی رہی تو درآمدی ایندھن پر انحصار کرنے والے پاکستان پر مزید معاشی دباؤ پڑسکتا ہے۔ حکومت کو قلیل مدت میں عوام کو ریلیف دینے کے ساتھ طویل مدت میں درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے اور متبادل توانائی کے ذرائع کو فروغ دینے کیلئے بھی اقدامات کرنا ہوں گے۔

شمال بقیہ 11

وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری اصلاحات کے تحت کراچی پورٹ 138 سال سے پاکستان کی بحری تجارت میں مرکزی کردار ادا کر رہا ہے۔ گزشتہ مالی سال کراچی پورٹ نے اپنی تاریخ میں سب سے زیادہ کارگو اور کنٹینرز ہینڈل کیے، کراچی پورٹ کی کارگو ہینڈلنگ 53 ملین ٹن سے بڑھ کر 55.8 ملین ٹن کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی۔ ریکارڈ کارگو کے ساتھ کراچی پورٹ پر گزشتہ مالی سال 2 ہزار 115 بحری جہازوں کی آمد ورفت بھی ریکارڈ کی گئی۔ عالمی سطح پر شپنگ روٹس متاثر ہوئے تو کراچی پورٹ کے لیے ٹرانس شپمنٹ کے نئے تجارتی مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ خلیجی تنازع کے دوران کراچی پورٹ پر ٹرانس شپمنٹ سرگرمیوں میں اضافہ ہوا اور بحران کو تجارتی موقع میں تبدیل کیا گیا۔ پاکستان کے تقریباً 60 فیصد کارگو کا انحصار کراچی پورٹ سے منسلک تجارتی نظام پر ہے جو بندرگاہ کی قومی اہمیت واضح کرتا ہے۔ میری ٹائم ٹاسک فورس کے اقدامات اور عالمی کنٹینرز ٹرانزٹ نظام سے وسطی ایشیا سمیت دیگر ممالک تک پاکستانی کارگو کی ترسیل مزید آسان ہو رہی ہے۔ بہتر بندرگاہی کارکردگی، ٹرانس شپمنٹ اور علاقائی رابطوں میں بہتری سے پاکستان خطے کا اہم تجارتی اور لاجسٹکس مرکز بن رہا ہے۔

شمال بقیہ 12

ویسٹ منیر احمد درانی کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ ویسٹ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عبدالرازق کی نگرانی میں دکانی بابا چوک، بروری روڈ، ائیرپورٹ روڈ، شہباز ٹاؤن اور جناح ٹاؤن میں کارروائی کرتے ہوئے 13 گداگروں کو تحویل میں لے لیا جن میں 5 مرد اور 9 خواتین شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ ویسٹ کی جانب سے آئندہ بھی عوامی مقامات پر گداگری کے تدارک کیلئے بھی مشترکہ کارروائیاں جاری رہیں گی۔

شمال بقیہ 13

بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی خصوصی کوششوں اور مثبت کردار کے نتیجے میں لوکل کونسل فنانس کمیشن کا اجلاس بہت جلد منعقد ہونے جارہا ہے۔ صوبائی مشیر بلدیات کی جانب سے لوکل کونسلز کے مسائل کے حل اور فنانس کمیشن کے اجلاس کے انعقاد کے لیے کی جانے والی کوششوں کو آل بلوچستان لوکل کونسل فورم قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ لہٰذا موجودہ پیش رفت اور یقین دہانی کے پیش نظر آل بلوچستان لوکل کونسل فورم کل کوئٹہ میں ہونے والا احتجاج تاحکم ثانی ملتوی کرنے کا اعلان کرتا ہے۔ فورم امید کرتا ہے کہ لوکل کونسل فنانس کمیشن کا اجلاس جلد از جلد منعقد کرکے مقامی حکومتوں کے نان سیلری و ترقیاتی فنڈز، منتخب نمائندگان کے واجبات اور دیگر دیرینہ مالی مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔

شمال بقیہ 14

عوام میں پائی جانے والی ابہام کی صورتحال پر وضاحت پیش کردی۔ کوہستان ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ کے اجرا کی سہولت ختم نہیں کی گئی بلکہ اس کی ذمہ داری نادرا کو منتقل کردی گئی ہے، جس سے عوام کو مزید سہولیات میسر آئیں گی۔ کوہستان سیکرٹریٹ ٹیکسلا میں گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ چونکہ پاسپورٹ کا معاملہ براہ راست عوامی مسئلہ ہے، اس لیے ضروری سمجھا گیا کہ عوام کو اصل صورتحال سے آگاہ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاسپورٹ بنانے یا اس کے اجرا کی سہولت بند نہیں ہوئی بلکہ نئے انتظام کے تحت یہ عمل نادرا دفاتر کے ذریعے جاری رہے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیکسلا نادرا آفس میں اب پاسپورٹ بنانے، تجدید (Renewal) اور دیگر متعلقہ مراحل کی سہولت فراہم کی جائے گی جبکہ شہریوں کو ٹیکسلا سے متعلق خدمات بھی وہیں دستیاب ہوں گی۔ اسی طرح واہ کینٹ کے نادرا آفس میں بھی شہریوں کو پاسپورٹ سے متعلق سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ ڈائریکٹر امیگریشن اینڈ پاسپورٹس اسلام آباد فیاض حسین نے تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ٹیکسلا میں پاسپورٹ آفس کے قیام کے لیے بیرسٹر عقیل ملک کی ذاتی کاوشیں قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ملک کے متعدد نادرا دفاتر میں پاسپورٹ کے لیے الگ کاؤنٹرز قائم تھے جہاں پاسپورٹ آفس کا عملہ خدمات انجام دے رہا تھا، تاہم اب اس نظام میں تبدیلی کی گئی ہے اور پاسپورٹ سے متعلق ذمہ داریاں نادرا کے عملے کو سونپ دی گئی ہیں۔ فیاض حسین کے مطابق پاسپورٹ آفس کا عملہ واپس بھیج دیا گیا ہے جبکہ نئے انتظام کے تحت نادرا دفاتر میں پاسپورٹ بنانے کا عمل شروع کیا جارہا ہے۔

شمال بقیہ 15

بھارتی میڈیا کو دیئے جانے والے ایک انٹرویو کے دوران میزبان نے پہلگام واقعے کا حوالہ دے کر پاکستان پر ریاستی دہشتگردی کا الزام لگوانا چاہا تو انور ابراہیم نے ایسا کرنے سے صاف اور دوٹوک انکار کردیا۔ انور ابراہیم نے کہا کہ بحیثیت وزیراعظم ان حقائق پر بات کرسکتے ہیں، جو ریاستی اداروں نے دیئے۔ ملائیشیا کے انٹیلی جنس اداروں نے کبھی ایسی کوئی رپورٹ نہیں دی، جس میں ثابت ہو کہ پاکستان بھارت میں کسی ریاستی دہشت گردی میں ملوث ہے۔ انٹرویو کے دوران ملائیشین وزیراعظم نے فلسطین پر اسرائیلی قبضے اور نہتے عوام پر جاری بمباری کی شدید الفاظ میں مذمت بھی کی۔

شمال بقیہ 16

کا کہنا ہے کہ سرکاری ملازمتوں کی مبینہ خرید وفروخت کے باعث میرٹ اور شفافیت کے اصول متاثر ہورہے ہیں، جس کا فوری نوٹس لیا جانا چاہیے۔ دوسری جانب بلوچستان حکومت نے محکمہ جنگلات کی تقریباً 300 آسامیوں پر بھرتیوں میں مبینہ بے ضابطگیوں کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ حکام کی جانب سے بھرتیوں کے عمل اور سامنے آنے والی شکایات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ ادھر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محکموں کے انتظامی سیکرٹریز سے حلف لیا ہے کہ وہ سرکاری ملازمتوں کی خرید وفروخت نہیں ہونے دیں گے اور بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور قواعد وضوابط کی پابندی یقینی بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ اگر کسی محکمہ میں ملازمتوں کی خرید وفروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ حکومت کی جانب سے تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی یہ واضح ہوسکے گا کہ محکمہ جنگلات میں بھرتیوں سے متعلق سامنے آنے والے الزامات میں کس حد تک صداقت ہے اور ذمہ داری کن افراد پر عائد ہوتی ہے۔

شمال بقیہ 17

کے نتیجے میں اب تک 4 کان کن جاں بحق جبکہ 5 زخمی ہوچکے ہیں۔ زخمیوں کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کردیا گیا ہے۔ ہرنائی کے مقامی افراد نے پاک فوج کی جانب سے بروقت امدادی کارروائیوں کو بھرپور انداز میں سراہا ہے۔

شمال بقیہ 18

خیبرپختونخوا کے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی اور سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کے درمیان تعلقات گزشتہ کچھ عرصے سے کشیدہ ہیں، جبکہ علی امین گنڈاپور نے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کا فون نمبر بھی بلاک کر رکھا ہے۔ قومی اسمبلی کے رکن فیصل امین گنڈاپور نے ڈی آئی خان کے فنڈز روکے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ خیبرپختونخوا حکومت کی آخری ریلیز، جس کی مجموعی مالیت 43 ارب روپے تھی، میں ڈی آئی خان کو صرف 8 کروڑ روپے دیے گئے۔ فیصل امین گنڈاپور کا کہنا تھا کہ ڈی آئی خان میں جاری ترقیاتی منصوبوں میں 50 سے 60 کروڑ روپے سے زائد مالیت کا کام مکمل ہوچکا ہے، جس کی رقم واجبات کی صورت میں موجود ہے، تاہم مالی سال 27-2026 کے لیے ان منصوبوں کو صفر بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اے ایس ڈی آئی، ڈی آئی خان کے لیے بھی رواں مالی سال کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا اور اس منصوبے کی بجٹ تخصیص صفر ہے۔

شمال بقیہ 19

کے معاملے پر ابھی بہت وقت ہے، صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر پارلیمانی یا اسٹینڈنگ کمیٹی بن سکتی ہے، صوبوں کے معاملے پر چرچے آٹھ ماہ لگتے نظر آتے ہیں۔ لاہور میں سینئر صحافیوں سہیل وڑائچ، مجیب الرحمان شامی، سلمان غنی، حفیظ اللہ نیازی اور سلیم بخاری سمیت دیگر سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کے پراجیکٹ پر مبینہ طور پر مسلم لیگ (ن) سے گفتگو ہوئی ہوگی، اگر پراجیکٹ بنانے والوں نے (ن) لیگ سے بات کی اور ہم تے اسے متعارف نہیں کروایا تو لٹھ لے کر کھڑے نہیں ہوسکتے۔ رانا ثنااللہ نے کہا ہے کہ صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر ابھی بہت وقت ہے، صوبوں کی تقسیم کا معاملہ پارلیمنٹ میں آیا تو ہر کوئی اپنی رائے دے گا، صوبوں کی تقسیم کے معاملے پر پارلیمانی یا اسٹینڈنگ کمیٹی بن سکتی ہے، صوبوں کے معاملے پر چرچے آٹھ ماہ لگتے نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کی تقسیم سے انتظامی یونٹس یا بلدیاتی انتخابات کا معاملہ نکل سکتا ہے، (ن) لیگ نے صوبوں کی تقسیم کا پراجیکٹ شروع نہیں کیا، ہماری لائن واضح ہے، پنجاب میں (ن) لیگ کی مقامی قیادت بہاولپور کو جنوبی پنجاب کے ساتھ نہیں لے جانا چاہتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہاولپور کو الگ صوبہ بنانے یا لاہور کے ساتھ رکھنے کی تجاویز موجود ہیں، صوبوں کی تقسیم کے حق میں (ن) لیگ کی جانب سے کوئی بڑی بات سامنے نہیں آئی، صوبوں کے معاملے پر پیپلز پارٹی کو سیاسی فائدہ ہوا، کینال پراجیکٹ پر صدر زرداری نے حمایت کی، عوامی احتجاج کے بعد پراجیکٹ بند کروادیا گیا۔ رانا ثنااللہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے ساتھ پس پردہ گفتگو ہورہی ہوگی، بانی پی ٹی آئی سے پس پردہ گفتگو اپنانے کی ایک قیمت ہے، قیمت چکانا پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف مسلح ہوکر اسلام آباد آنے کی تیاری کررہی ہے، فتنۃ الخوارج مبینہ طور پر بھارت کے اسپانسرز ہیں، فتنۃ الخوارج پی ٹی آئی کی ریلی کو ہدف بنا کر حکومت اور عوام میں دوری پیدا کرسکتے ہیں، تحریک انصاف کا احتجاج کئے کوکری ہوجائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کابینہ یا سینیٹ میں بات کریں گے تو ان سے جواب لے لیں گے، وفاقی وزیر شیخ قیصر میرے سامنے ہر دوسرے دن شہباز شریف سے ملتے ہیں، شیخ قیصر کے اعتراضات یا شہباز شریف سے ملاقات نہ ہونے کی مجھے سمجھ نہیں آرہی۔ رانا ثنااللہ نے کہا کہ کچھ چیزیں غور وخوض کے لیے ہوتی ہیں، ہر چیز پبلک نہیں کرنی چاہیے۔

شمال بقیہ 20

نمائندوں سے ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان کاروباری سطح پر مضبوط روابط، تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت تجارت کے مطابق دورے کے دوران انہوں نے ہانگ کانگ میں مقیم پاکستانی برادری کے اہم ارکان سے بھی ملاقاتیں کیں۔ 1861 میں قائم ہونے والا ہانگ کانگ جنرل چیمبر آف کامرس، ہانگ کانگ کا قدیم ترین کاروباری ادارہ (چیمبر) ہے۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر تجارت نے چیمبر کی قیادت کے ساتھ پاکستان اور ہانگ کانگ کی کاروباری برادریوں کے درمیان براہ راست روابط کو وسعت دینے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ پاکستان، ہانگ کانگ کی خدمات کے شعبے (سروسز سیکٹر) (خاص طور پر مالیات، ہوا بازی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی) میں مہارت سے کس طرح استفادہ کرسکتا ہے۔

شمال بقیہ 21

چینی جریدے کی رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی ٹریبونل کے فیصلے سے پاکستان کو غیر متوقع کامیابی حاصل ہوئی، ٹریبونل نے قرار دیا کہ ایسا اقدام نہیں ہونا چاہیے تھا۔ عالمی ٹریبونل کے فیصلے سے پاکستان کا بھارت پر پلڑا بھاری ہوگیا، دونوں ممالک کے درمیان جنگوں اور چپقلش کے باوجود سندھ طاس معاہدہ ہمیشہ برقرار رہا۔ جریدے کے مطابق 31 اگست کو مستقل ثالثی عدالت نے فیصلہ دیا کہ دلی کے پاس معاہدہ معطل کرنے کا کوئی قانونی جواز نہیں، عدالت نے کشمیر میں رٹل ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کی تعمیر محدود کرنے کا بھی حکم دیا۔ ساؤتھ چائنہ مارننگ پوسٹ کے مطابق عدالت کے فیصلے سے پاکستان کے موقف کو مزید تقویت ملی، 5 رکنی پینل نے معاہدہ معطلی سے متعلق بھارتی دلائل کو متفقہ طور پر مسترد کردیا۔ چینی اخبار کے مطابق بھارتی متنازعہ اقدام پر انٹرنیشنل ٹریبونل نے پاکستان کے حق میں واضح فیصلہ دیا ہے، یہ پاکستان کی سفارتی کامیابی ہے، جس نے بھارتی ہتھکنڈوں کو ناکام کردیا۔

شمال بقیہ 22

بوری گندم کی خریداری کی منظوری دے دی ہے، تاہم منظوری کے باوجود محکمہ خزانہ کی جانب سے تاحال مطلوبہ فنڈز جاری نہیں کیے گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ فنڈز دستیاب ہوتے ہی پاکستان ایگریکلچرل اسٹوریج اینڈ سروسز کارپوریشن سے گندم کی خریداری کو حتمی شکل دی جائے گی۔ تاہم گندم کی خریداری کے بعد اسے مقامی سرکاری گوداموں تک پہنچانے میں تقریباً ایک ماہ کا وقت درکار ہوگا۔ حکام کے مطابق گندم کے ذخائر کی عدم دستیابی کے باعث بروقت خریداری اور ترسیل ضروری ہے تاکہ صوبے میں ممکنہ گندم اور آٹے کے بحران سے بچا جاسکے۔

شمال بقیہ 23

480 یہودی انتہاپسند مسجد اقصیٰ کے صحن میں داخل ہوئے۔ القدس میڈیا آفس کے مطابق یہودی انتہاپسندوں نے مسجد اقصیٰ کے صحن میں تلمودی رسومات بھی ادا کیں۔

شمال بقیہ 24

میں کیے گئے وعدوں پر واپس آنے سے مشروط ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے کے مطابق عراقچی نے کہا کہ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کھولنے کے لیے یہی بنیادی شرط ہے۔ ان کے مطابق جب تک امریکا مفاہمتی یادداشت کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کرتا، آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کا معاملہ آگے نہیں بڑھ سکتا۔ عراقچی نے واضح کیا کہ ایران اور عمان کے درمیان ہونے والی بات چیت کا مقصد فوری طور پر آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا نہیں بلکہ سمندری آمد ورفت کے لیے ایک نئے بحری راستے کے طریقہ کار پر غور کرنا ہے۔

شمال بقیہ 25

نہ ہوئیں تو آبنائے ہرمز نہیں کھولی جائے گی۔ ایران کی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ تہران اس پر مسقط میں اجلاس کی میزبانی کرے گا جس میں عراق اور خلیجی ممالک کے مندوبین بھی شرکت کریں گے۔ ان ممالک کو دعوت دینے کا مقصد انہیں نئے رستہ کی تفصیل اور ٹرانزٹ کے انتظامات سے آگاہی دینا بتایا گیا ہے۔ ایران اور عمان کے درمیان طے معاہدے کے تحت خلیج فارس میں داخلہ رستہ مکمل طور پر ایرانی پانیوں سے گزرے گا اور خلیج فارس سے خارجی رستہ جزوی طور پر ایرانی پانیوں سے گزرے گا۔ یہ ٹرانزٹ ایرانی پروٹوکول کے تحت ہوگا، جنوبی رستہ کھولنے پر امریکا اصرار کررہا ہے وہ بند کردیا جائے گا۔

شمال بقیہ 26

کہا گیا ہے کہ 30 ستمبر کے بعد گوشوارے جمع کروانے والے ٹیکس گزاروں کو مقررہ قوانین کے تحت کارروائی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ ایف بی آر کی جانب سے ٹیکس گوشوارے جمع کروانے کے عمل کی بھی نگرانی جاری ہے۔ ٹیکس گزار ایف بی آر کے آن لائن نظام کے ذریعے اپنے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کراسکتے ہیں۔ ایف بی آر نے ٹیکس گزاروں کو بروقت گوشوارے جمع کرانے اور ٹیکس قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ 30 ستمبر تک انکم ٹیکس ریٹرن فائل نہ کرنے والے ٹیکس گزاروں کو قانونی و مالی اثرات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

شمال بقیہ 27

ہمیشہ پاکستان کی تعمیر وترقی اور عوام کی فلاح وبہبود کو ترجیح دی ہے، ان کی پالیسیوں کا محور معیشت کی بہتری، روزگار کے مواقع میں اضافہ، ترقیاتی منصوبوں کا فروغ اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کی جانب سے جدہ میں ایک شاندار اور پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں الحاج لائق، پارٹی کارکنوں، رہنماؤں اور مسلم لیگ (ن) سے وابستہ افراد نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب سے رکن قومی اسمبلی وصوبائی جنرل سیکرٹری پاکستان مسلم لیگ (ن) جمال شاہ کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اوورسیز پاکستانی ملک وقوم کا قیمتی سرمایہ ہیں، جو بیرون ملک رہتے ہوئے نہ صرف پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں بلکہ اپنی محنت اور صلاحیتوں سے ملکی معیشت میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر ملکی معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، جبکہ مشکل حالات میں اوورسیز پاکستانی ہمیشہ اپنے وطن اور ہم وطنوں کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔ ان کی خدمات، محنت اور پاکستان سے وابستگی قابل تحسین ہے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) ملک کی ترقی، خوشحالی، استحکام اور عوامی خدمت کے وژن پر یقین رکھتی ہے۔ پارٹی قیادت نے ہمیشہ پاکستان کی تعمیر وترقی اور عوام کی فلاح وبہبود کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت کی پالیسیوں کا محور معیشت کی بہتری، روزگار کے مواقع میں اضافہ، ترقیاتی منصوبوں کا فروغ اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے۔ ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سیاسی استحکام اور قومی یکجہتی ناگزیر ہے۔ انہوں نے اوورسیز پاکستانیوں پر زور دیا کہ وہ پاکستان کی ترقی کے عمل میں اپنا کردار مزید مؤثر بنائیں اور بیرون ملک اپنی صلاحیتوں، تجربات اور روابط کو وطن عزیز کی بہتری کے لیے بروئے کار لائیں۔ تقریب کے دوران مسلم لیگ (ن) کے نظریے، قیادت اور پاکستان کی ترقی وخوشحالی کے لیے پارٹی کی خدمات پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر کارکنوں نے پارٹی قیادت اور مسلم لیگ (ن) کے منشور سے اپنی وابستگی کا اظہار کیا۔ تقریب میں کارکنوں اور رہنماؤں کی بھرپور شرکت اور جوش وجذبے نے تقریب کو مزید کامیاب اور یادگار بنادیا۔

شمال بقیہ 28

اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر امتیاز علی عمرانی کے خلاف کوئی مقدمہ، الزام یا قانونی کارروائی موجود ہے تو انہیں قانون کے مطابق عدالت کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ وہ اپنے دفاع اور قانونی چارہ جوئی کا حق استعمال کرسکیں۔ کسی بھی شہری کو طویل عرصے تک اس کے خاندان کو اعتماد میں لیے بغیر بے خبر رکھنا اہل خانہ کے لیے انتہائی تکلیف دہ اور تشویشناک صورتحال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے خاندان نے ہمیشہ پاکستان، آئین وقانون اور ریاستی اداروں کا احترام کیا ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کو ترجیح دی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق امتیاز علی عمرانی کی جانب سے اپنے وطن سے محبت، عوام کے مسائل کے لیے آواز اٹھانا اور سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینا کسی بھی صورت انہیں بنیادی قانونی حقوق سے محروم کرنے کا جواز نہیں بننا چاہیے۔ اہل خانہ نے مزید کہا کہ 55 روز سے اپنے پیارے کی کوئی خبر نہ ملنا ان کے لیے ناقابل بیان اذیت کا باعث ہے۔ وہ ہر گزرتے دن کے ساتھ اس امید میں ہیں کہ امتیاز علی عمرانی بحفاظت اپنے گھر واپس آئیں گے اور خاندان کو ان کی خیریت کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ اہل خانہ نے اعلیٰ حکام، متعلقہ اداروں اور انسانی حقوق کے ذمہ دار حلقوں سے اپیل کی ہے کہ امتیاز علی عمرانی کے معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، ان کے بارے میں خاندان کو مکمل معلومات فراہم کی جائیں اور اگر ان کے خلاف کوئی قانونی معاملہ ہے تو انہیں قانون کے مطابق عدالت میں پیش کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اگر امتیاز علی عمرانی کے خلاف کوئی قانونی الزام ثابت نہیں تو انہیں فوری طور پر بازیاب کرکے اہل خانہ کے حوالے کیا جائے، کیونکہ بحیثیت پاکستانی شہری ان کے بنیادی قانونی اور انسانی حقوق کا تحفظ ریاست اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ اہل خانہ نے کہا کہ وہ پاکستان کی سلامتی، قانون کی بالادستی اور ریاستی اداروں کے احترام پر یقین رکھتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ امتیاز علی عمرانی کے معاملے کو انسانی ہمدردی اور قانون کے تقاضوں کے مطابق فوری طور پر حل کیا جائے گا۔

شمال بقیہ 29

تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت فرسٹ ایڈ قیمتی انسانی جان بچانے کیلئے عوام میں فرسٹ ایڈ کا شعور اجاگر کرنا ضروری ہے۔ پنجاب حکومت ہنگامی صورتحال میں قیمتی انسانی جانیں بچانے کیلئے تمام تر میسر وسائل فراہم کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے مطابق پنجاب گولڈن آورز کے دوران مریض کے یقینی علاج کے لیے ایئر ایمبولینس شروع کرنے والا پہلا صوبہ ہے، جبکہ حکومت پنجاب ہنگامی طبی خدمات کو بہتر بنانے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کررہی ہے۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں کلینک آن ویلز، فیلڈ ہسپتال اور کلینک آن بوٹس کے ذریعے فرسٹ ایڈ اور ریسکیو سروسز فراہم کی گئیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ریسکیو 1122 دن رات انسانیت کی خدمت اور حادثات کے شکار افراد کو فوری طبی امداد فراہم کرنے میں مصروف عمل ہے۔ ہر شہری، بالخصوص نوجوانوں اور طلبہ وطالبات کو بنیادی فرسٹ ایڈ کی تربیت حاصل کرنی چاہیے۔

شمال بقیہ 30

کی بہتری سے مقامی آبادی کیلئے روزمرہ زندگی کو مزید آسان بنانے کی بنیادیں بھی مضبوط ہوئی ہیں۔ ایف سی بلوچستان نارتھ، سول انتظامیہ اور منتخب نمائندوں نے ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر اور کامیاب نگرانی میں اہم کردار ادا کیا، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے ریاستی اداروں کے عوامی خدمت اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے عزم کو تقویت مل رہی ہے۔ عوامی فلاح، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پائیدار انفراسٹرکچر کے ذریعے بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی جانب لے جانے کا سفر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

شمال بقیہ 31

زیارتوال، مرکزی سیکرٹری نواب ایاز خان جوگیزئی، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری حضرت عمر ایڈووکیٹ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز حفیظ کاکڑ، بشیر کاکڑ ایڈووکیٹ، مرکزی کمیٹی کے اراکین سردار بہار خان موسیٰ خیل اور ولیم جان برکت نے شرکت کی۔ اجلاس کا ایجنڈا ضلع کوئٹہ میں جنوبی پشتونخوا کے عوام اور پشتون قومی جرگہ کے انعقاد کے فیصلوں کی روشنی میں کوئٹہ کے جرگہ کمیٹی کی تشکیل اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنا تھا۔ اجلا س میں کہا گیا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی دعوت پر بنوں جرگہ منعقدہ 11 تا 14 مارچ 2022 کے فیصلوں کی روشنی میں 30، 31 اگست اور یکم ستمبر 2026 کو کوئٹہ میں جنوبی پشتونخوا کے عوام اور پشتون قوم کا جرگہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا تھا اور اس جرگہ میں جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع میں ضلعی سطح پر جرگہ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ان ناموں کی فہرستوں، دعوت ناموں کو مکمل کرکے جلد ہی ہر ضلع میں ضلعی سطح پر جرگہ منعقد ہوگا جس میں سیاسی وسماجی رہنماؤں، قبائلی عمائدین، دانشوروں، وکلاء، نوجوانوں، خواتین، مزدوروں، کسانوں، تاجروں، صحافیوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نمائندے شرکت کرینگے اور جنوبی پشتونخوا اور بالخصوص اپنے اپنے ضلع وعلاقوں میں جاری بدامنی، اغوا برائے تاوان، لوٹ مار، قتل وغارت، قبضہ گیری، شاہراہوں کی بندش، امن وامان، زمینوں، پہاڑوں، جنگلات کے غیرآئینی وغیر قانونی انتقالات الاٹمنٹس، تجارت کی بندش، معاشی، سماجی، قومی صورتحال پر تفصیلی غور وخوض اور اپنی قیمتی آراء اور تجاویز کی روشنی میں متفقہ طور پر آئندہ کا لائحہ عمل طے کرینگے۔ ضلع کوئٹہ کا جرگہ 17 ستمبر کو منعقد کیا جائے گا اور آج سے اس کی تیاری شروع کی جائے گی۔ اجلاس سے پارٹی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کوئٹہ میں جنوبی پشتونخوا کے عوام اور پشتون قومی جرگہ کا کامیاب انعقاد پر تمام عہدیداروں اور کارکنوں کو داد تحسین پیش کیا جنہوں نے دن رات محنت کرکے مختلف کمیٹیوں میں اپنی خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں لاکھوں کی آبادی اس وقت بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، ایک جانب پینے کے صاف پانی، تعلیم، صحت، روزگار، امن نایاب ہوتا جارہا ہے دوسری جانب حکومتی رٹ، سوئی گیس کا اقتدار ختم ہوتی جارہی ہے، تجارتی مراکز، مارکیٹوں، دکانوں، بازاروں پر مختلف اداروں کے غیرقانونی چھاپوں، تاجروں کے سامان کو مال غنیمت سمجھ کر لوٹا جارہا ہے۔ ملک میں غیر آئینی صورتحال نے سیاسی عدم استحکام کو مزید بڑھا دیا ہے۔ جب تک تمام ادارے ملک کے متفقہ آئین پر عملدرآمد نہیں کرینگے تب تک ملکی بحرانوں سے نجات ناممکن ہے۔

شمال بقیہ 32

محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ دنیا میں امن وامان کی جاری اور مختلف خطوں میں جاری بدامنی کے پیچھے امریکی بالادستی اور اس کی مداخلت پسندانہ پالیسیوں کا بنیادی کردار ہے، امریکہ نے اپنے مفادات کے حصول کے لیے دنیا کے مختلف ممالک میں جنگوں، سیاسی عدم استحکام اور معاشی دباؤ کو فروغ دیا، جس کے منفی اثرات آج بھی پوری دنیا کو بھگتنا پڑ رہے ہیں۔ پاکستان میں جاری شورش اور بدامنی کے حوالے سے بھی امریکی پالیسیوں اور خطے میں اس کے تزویراتی مفادات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ عالمی طاقتوں کو طاقت کے بجائے انصاف، خودمختاری اور باہمی احترام کے اصولوں کو ترجیح دینا ہوگی۔ فلسطین، افغانستان، مشرق وسطیٰ اور دیگر خطوں میں جاری بحرانوں کا مستقل حل طاقت کے استعمال کے بجائے سیاسی، سفارتی اور منصفانہ طریقہ کار سے ہی ممکن ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ جب تک دنیا پر چند طاقتوں کی بالادستی، دوہرے معیار اور مداخلت پسندانہ پالیسیوں کا خاتمہ نہیں ہوتا اس وقت تک حقیقی عالمی امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ پاکستان کو بھی اپنی خارجہ پالیسی قومی مفادات، ملکی خودمختاری اور خطے کے امن کو سامنے رکھتے ہوئے تشکیل دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک کے کسی بھی حصے میں بدامنی کے خاتمے کے لیے طاقت کے استعمال کے بجائے سیاسی مذاکرات، آئین وقانون کی بالادستی، عوام کے بنیادی حقوق اور محرومیوں کے ازالے کو یقینی بنایا جائے۔ جمعیت علما اسلام ہر قسم کی دہشت گردی، انتہاپسندی اور بیرونی مداخلت کی مخالفت کرتے ہوئے ملک میں امن، سیاسی استحکام، جمہوری تسلسل اور قومی وحدت کے لیے اپنا مثبت اور اصولی کردار ادا کرتی رہے گی۔

شمال بقیہ 33

درمیان سفارتی اور ایٹمی کشیدگی انتہائی تشویشناک حد تک بڑھ گئی۔ پچیس سال میں پہلی بار پاس ہونے والی اس قرارداد کے جواب میں ایرانی پارلیمنٹ کی صدارتی کمیٹی کے ترجمان عباس گورزی نے کہا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے یعنی این پی ٹی سے الگ ہونا اور ملک کے ایٹمی نظریے پر نظر ثانی کرنا ممکنہ آپشنز ہیں۔ ایرانی نیوز ایجنسی فارس کے مطابق عباس گورزی نے مزید کہا کہ این پی ٹی کو چھوڑنے اور ایٹمی پالیسی بدلنے سے امریکا اور اس کے حواریوں کو ان کی صحیح جگہ دکھائی جاسکتی ہے۔

شمال بقیہ 34

ازادی گئیں۔ سری لنکن جریدہ سری لنکا گارڈین کے مطابق برطانوی نشریاتی ادارے اسکائی نیوز کی رپورٹ میں منظم میوزیم کا دکھاوا نہیں بلکہ شدت پسندانہ تاریخ کو ادھورے حقائق کیساتھ دکھانا ہے۔ طالبان رجیم کے ہتھیاروں کی نمائش کے پیچھے عام شہریوں کی بلاکتوں اور تباہ حال خاندانوں کی تلخ حقیقت چھپی ہے۔ افغان میڈیا آموتی وی کے مطابق پنج شیر اور داریکوی کے خاندان طالبان کے میوزیم کو فتح کی علامت نہیں بلکہ اپنے پیاروں کے قتل اور خونریز ماضی کی تلخ یادگار قرار دیتے ہیں۔

شمال بقیہ 35

مطابق لاپتہ خاتون کے شوہر کی مدعیت میں تھانہ سٹی میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق بیوی کے موبائل کی آخری لوکیشن چک 65 شمالی ضلع سرگودھا ٹریس ہوئی، لاپتہ خاتون کا موبائل فون بعد میں بند ہوگیا۔ شوہر کا کہنا ہے کہ 5 روز گزرنے کے باوجود بیوی اور بچوں کا سراغ نہیں مل سکا۔ پولیس نے بتایا ہے کہ خاتون کے لاپتہ ہونے کا واقعہ 4 ستمبر کو پیش آیا تھا۔

شمال بقیہ 36

اور تمام طبقات سیاسی برداشت، تحمل اور شائستگی کو فروغ دیں، کیونکہ سیاست میں برداشت، رواداری اور باہمی احترام کا فقدان ہی معاشرے میں مزید مسائل، انتشار اور نفرت کو جنم دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اندرون بلوچستان قبائل اور اقوام کے درمیان تفریق پیدا کرنے کی کوشش ہو یا بین الصوبائی سطح پر لسانیت اور تعصب کو ہوا دینے کا عمل، جمعیت علما اسلام ہر قسم کی نفرت، تفریق اور تعصب کے خلاف بھرپور آواز بلند کرے گی۔ بلوچستان مختلف قبائل، اقوام، زبانوں اور ثقافتوں کا حسین امتزاج ہے اور تمام قبائل واقوام کا احترام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہمارا سب سے مضبوط رشتہ اسلام اور پاکستان کا رشتہ ہے، جس کے تحت تمام شہری برابر اور قابل احترام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ادوار میں مختلف کردار سامنے آتے رہے ہیں جو اپنے مفادات کے لیے نفرت، منافرت اور باہمی خلیج کو ہوا دیتے رہے ہیں، تاہم وقت کا تقاضا ہے کہ ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کی جائے اور مسائل کو مزید پیچیدہ بنانے کے بجائے ان کے حل کے لیے سنجیدہ، مستقل اور نتیجہ خیز کوششیں کی جائیں۔ جے یو آئی رہنماؤں نے کہا کہ ملک اس وقت صرف بدامنی اور سیاسی غیریقینی کا شکار نہیں بلکہ معاشی مشکلات بھی غیر معمولی حد تک بڑھ چکی ہیں، عوام مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی مسائل سے دوچار ہیں، جبکہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، روزگار، تجارت، تعلیم اور ترقی کے مسائل بھی فوری توجہ کے متقاضی ہیں۔ ایسے حالات میں محاذ آرائی، الزام تراشی اور نفرت کی سیاست کے بجائے تمام سیاسی قوتوں کو قومی مفاد میں ایک متفقہ لائحہ عمل اختیار کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام کا استحکام، آئین وقانون کی بالادستی، سیاسی مکالمہ اور عوام کے حقیقی مسائل کا حل ہی ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے کا مؤثر راستہ ہے۔ دریں اثنا سینیٹر مولانا عبدالواسع اور مولانا آغا محمود شاہ نے سینیٹر نصیب اللہ بازئی کے انتقال پر گہرے رنج وغم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی وفات سے بلوچستان ایک مخلص، فعال، باصلاحیت اور مدبر سیاسی وسماجی شخصیت سے محروم ہوگیا ہے۔ سینیٹر نصیب اللہ بازئی نے پارلیمانی، سیاسی، سماجی اور قبائلی سطح پر نمایاں خدمات انجام دیں، ان کی طویل سیاسی وعوامی خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ ان کی رحلت سے پیدا ہونے والا خلا آسانی سے پر نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ اور پسماندگان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور تمام سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔

شمال بقیہ 37

ایک آٹھ سالہ بچے کو انجکشن لگایا انجکشن ری ایکشن کرنے کے باعث بچے نے ماں باپ کے سامنے تڑپ کر جان دیدی بچے کی موت واقع ہونے پر ڈاکٹر اپنا کلینک بند کرکے فرار ہوگیا والدین نے اپنے لخت جگر کی اپنے ہاتھوں میں لاش اٹھا کر قومی شاہراہ پر دھرنا دیا اور شدید احتجاج کیا جس پر پولیس اور محکمہ صحت ڈیرہ اللہ یار کی انتظامیہ حرکت میں آگئی واقعے کا مقدمہ درج کرکے ڈاکٹر کی تلاش شروع کردی گئی

شمال بقیہ 38

نے افغانستان کے کم از کم 14 صوبوں میں قدم جما لیے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق افغانستان میں القاعدہ اب صرف پناہ گاہ نہیں بلکہ دیگر دہشت گرد گروہوں کو تربیت اور مشاورت فراہم کرنے کا کردار ادا کررہی ہے۔ القاعدہ افغانستان میں ٹی ٹی پی سمیت دیگر گروہوں کو خفیہ کارروائیوں اور سیکورٹی کے حوالے سے تربیت دے رہی ہے۔ بتایا گیا کہ اقوام متحدہ کے مطابق افغانستان میں القاعدہ کے ارکان ٹی ٹی پی کے لیے خودکش حملہ آوروں کی تربیت بھی کررہے ہیں، ٹی ٹی پی کے افغانستان میں تقریباً 7 ہزار جنگجو موجود ہونے کا اندازہ ہے جو پاکستان کے خلاف کارروائیاں کررہے ہیں، ٹی ٹی پی نے افغانستان کے کم از کم 4 صوبوں میں کیمپ قائم کررکھے ہیں، جن میں القاعدہ اور طالبان کے ملوث ہونے کی اطلاعات ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق افغان سرزمین سے ٹی ٹی پی کے پاکستانی فوجی چوکیوں اور دیگر اہداف پر سینکڑوں سرحد پار حملوں کا انکشاف ہوا ہے، طالبان رجیم کے زیراثر افغانستان ٹی ٹی پی کے لیے محفوظ پناہ گاہ اور پاکستان مخالف دہشت گردی کا اہم مرکز بن چکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق افغانستان میں القاعدہ کے ساتھ داعش خراسان بھی اپنے نیٹ ورک کو وسعت دے رہی ہے۔

شمال بقیہ 39

مطابق واپڈا اہلکاروں نے 9 ستمبر کو بجلی کا میٹر مشکوک جان کر اسے لیبارٹری ٹیسٹ کے لیے بھجوایا۔ فیسکو حکام کے مطابق لیبارٹری کی رپورٹ آنے کے بعد مقدمے کا اندراج کیا گیا۔ بجلی کے میٹر کی باڈی ٹیمپرڈ تھی اور دونوں سائیڈ کی سیل توڑ کر بجلی چوری کی جارہی تھی۔ فیسکو حکام کے مطابق بجلی کا میٹر شیخ حیدر پنجوتہ کے ڈیرے پر نصب تھا۔ تاحال مقدمہ درج ہونے کے بعد پی ٹی آئی رہنما کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی جاسکی۔

شمال بقیہ 40

اینج کیو اسپتال منتقل کیا گیا، زخمی اہلکاروں کو طبی امداد کے بعد سیہون منتقل کر دیا گیا، جن میں دو کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ حادثے کے بعد ایس ایس پی دادو کیپٹن ریٹائرڈ صدام حسین خاصخیلی بھی اسپتال پہنچ گئے تھے، جہاں انہوں نے ایمبولینس نہ ہونے پر عملے پر برہمی کا اظہار کیا، ریسکیو 1122 کی ایمبولینس کے لیے بھی ڈیڑھ گھنٹے تک انتظار کرنا پڑا۔ زخمی پولیس اہلکاروں میں یوسف، زبید، لعل بخش، ماجد، سکندر، احسان اور شیراز شامل ہیں، جاں بحق شخص ڈی ایس پی سٹی اکبر چنہ کا بھی بار چی بتایا جاتا ہے، حادثے کے وقت ڈی ایس پی پولیس موبائل میں موجود نہیں تھے۔

شمال بقیہ 41

لیے اقدامات شروع کر دیے ہیں، سرکاری اخراجات میں کمی کے لیے باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف کے ساتھ جون 2026 تک حاصل کیے گئے اہداف پر مذاکرات ہوں گے، جبکہ رواں مالی سال کے لیے آئی ایم ایف نے اہداف اور شرائط سے بھی آگاہ کرے گا۔

شمال بقیہ 42

اور ذہنی اذیت کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تو ژشکی میں پاسپورٹ آفس موجود ہونے کے باوجود شہریوں کو پاسپورٹ کے حصول اور وصولی کے لیے کوئٹہ کا طویل، مشکل اور مہنگا سفر کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ غریب اور متوسط طبقے کے افراد سفری اخراجات برداشت کرکے کوئٹہ پہنچتے ہیں، مگر وہاں بھی کئی مرتبہ انہیں مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حاجی میر غلام دستگیر بادینی نے کہا کہ تو ژشکی پہلے ہی بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور سفری مشکلات سے دوچار ہے، ایسے میں پاسپورٹ آفس جیسی اہم عوامی سروس کو مسلسل بند رکھنا عوام کے ساتھ ناانصافی اور انتظامی غفلت کے مترادف ہے۔ انہوں نے ڈی جی پاسپورٹس اینڈ امیگریشن، وزارت داخلہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ تو ژشکی پاسپورٹ آفس کی دو ماہ سے جاری بندش کا فوری اور سختی سے نوٹس لیں، وجوہات کا تعین کریں اور بلاتاخیر تو ژشکی میں پاسپورٹ آفس کی سروس بحال کی جائے۔ ایم پی اے نے واضح کیا کہ تو ژشکی کے عوام کو ان کے بنیادی سرکاری حق اور سہولت سے محروم رکھنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔

شمال بقیہ 43

کا باقاعدگی سے طبی علاج جاری ہے۔ ان کے مطابق خاتون کے علاج سے متعلق ایف سی ہسپتال سمیت دیگر تمام مستند طبی دستاویزات بھی ان کے پاس موجود ہیں جنہیں ضرورت پڑنے پر متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران خاندان کے افراد نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ واقعے کے روز خاتون گھر میں کھانا (سالن) تیار کر رہی تھی کہ اس دوران اسے اچانک مرگی کا شدید دورہ پڑ گیا۔ اس وقت گھر میں کوئی بھی مرد موجود نہیں تھا، جس پر فوراً وہاں موجود خواتین نے اسے اٹھایا اور فوری طبی امداد کے لیے ڈاکٹر کے پاس پہنچایا۔ خاندان کا کہنا تھا کہ واقعے کے دوران خاتون کے چہرے کا ایک حصہ آگ سے متاثر ہوگیا تھا، جس پر ڈاکٹر نے ابتدائی طبی امداد اور ضروری ادویات تجویز کرتے ہوئے جلد کے جھلنے کو اس ناگوار حادثے کی وجہ قرار دیا تھا۔ سسرالی رشتہ داروں کا کہنا تھا کہ اس حادثے اور واقعے کو تیزاب گردی سے جوڑنا حقائق کے بالکل منافی اور سراسر بے بنیاد ہے۔ خاندان نے شدید دکھ اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ پچھلے چھ سال سے اپنی اس مریضہ کا مسلسل علاج کروا رہے ہیں اور اس کا شوہر اپنی محنت کی کمائی اس کی دیکھ بھال پر خرچ کرتا چلا آرہا ہے، ایسے میں اس نوعیت کے بے بنیاد الزامات نے ان کے خاندان کی عزت اور ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی بھی قسم کی غیر جانبدارانہ تحقیقات اور قانونی کارروائی میں مکمل تعاون کے لیے تیار ہیں تاکہ حقائق واضح ہو سکیں۔ پریس کانفرنس کے آخر میں خاندان کے افراد نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر اعلیٰ حکام سے پرزور اپیل کی کہ اس پورے واقعے کا فوری نوٹس لیا جائے، تمام طبی ریکارڈ اور شواہد کا بغور جائزہ لیا جائے اور اگر ان کا موقف سچ ثابت ہو تو انہیں اس طرح کے بے بنیاد الزامات سے تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے تاکہ دونوں خاندانوں کے ساتھ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں۔

شمال بقیہ 44

ایبٹ آباد سے تعلق رکھنے والی خاتون ثاقب ستی نامی شہری کی اہلیہ تھیں، خاتون کی پراسرار موت اور پوسٹمارٹم میں تاخیر نے کئی سوالات کھڑے کردیے ہیں۔

شمال بقیہ 45

جبکہ مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ادویات کی دستیابی اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا بھی بغور جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملہ اپنی حاضریاں یقینی بناتے ہوئے مریضوں کو بروقت اور بہتر طبی سہولیات فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز اپنے مقدس پیشے سے مخلص رہیں اور دکھی انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں۔ ہسپتال میں صفائی ستھرائی کے انتظامات پر خصوصی توجہ دی جائے اور مریضوں وان کے لواحقین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ صحت کے شعبے میں بہتری لانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔ عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

شمال بقیہ 46

ایس ایچ اوز اور انچارج افسران کے حوالے کیں۔ اس موقع پر ایس پی اوستہ محمد نے افسران کو ہدایت کی کہ موٹر سائیکلوں کی مناسب دیکھ بھال اور بروقت مرمت یقینی بنائی جائے جبکہ انہیں پولیس گشت اور سرکاری فرائض کی انجام دہی کے لیے ہی ذمہ دارانہ اور مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے شہر میں پولیس گشت کا نظام مزید بہتر ہوگا، جس سے جرائم کی روک تھام، بروقت پولیس رسپانس اور عوام کے تحفظ میں مدد ملے گی۔

پاکستان کی تعمیر و ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے

جمال کاکڑ

پاکستان مسلم لیگ (ن) ملک کی ترقی، خوشحالی، استحکام اور عوامی خدمت کے وژن پر یقین رکھتی ہے

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر ملکی معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتی ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) ملک کی ترقی، خوشحالی، استحکام اور عوامی خدمت کے وژن پر یقین رکھتی ہے۔ پارٹی قیادت نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ لاہور: شہری انارکلی چوک میں لگائے گئے سٹال پر کتابیں دیکھ رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایم کیو ایم بدترین ناکامی کے بعد صوبہ کارڈ کھیل رہی ہے، قادر پٹیل

ایم کیو ایم مگرمچھ کے آنسو بہانا بند کرے، پیپلز پارٹی رہنما کا خالد مقبول صدیقی کے بیان پر ردعمل

کراچی (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی قادر پٹیل نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم بدترین ناکامی کے بعد صوبہ کارڈ کھیل رہی ہے۔ قادر پٹیل نے ایم کیو ایم رہنما خالد مقبول صدیقی کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم نے جب بھی عوامی حمایت کھوئی ہے اس نے تقسیم اور نئے صوبے کا شوشہ چھوڑا۔ قادر پٹیل نے کہا کہ مصطفیٰ کمال ماضی میں خود خالد مقبول صدیقی کو را کا ایجنٹ قرار دے چکے ہیں، مصطفیٰ کمال نے یہ بھی کہا تھا کہ خالد مقبول صدیقی بھارت گئے تو وہاں اپنا پاکستانی پاسپورٹ پھاڑ دیا تھا، خالد مقبول صدیقی وضاحت کریں

باباکوٹ، امتیاز علی عمرانی کی مبینہ جبری گمشدگی کو 55 دن مکمل ہوگئے، اہل خانہ کی بازیابی کی اپیل

اگر کوئی قانونی الزام ہے تو عدالت میں پیش کیا جائے، شہری کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے، ورثاء

باباکوٹ (یو این اے) امتیاز علی عمرانی کے اہل خانہ نے کہا ہے کہ ان کی مبینہ جبری گمشدگی کو 55 دن مکمل ہو چکے ہیں، تاہم تاحال خاندان کو ان کے بارے میں کسی قسم کی باضابطہ اطلاع، رابطہ یا خیریت سے آگاہی نہیں دی گئی، جس کے باعث اہل خانہ شدید تشویش، اضطراب اور ذہنی کرب میں مبتلا ہیں۔ اہل خانہ کے مطابق امتیاز علی عمرانی ایک محب وطن پاکستانی اور اپنے وطن و عوام سے محبت رکھنے والے شہری ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ امتیاز علی عمرانی نے ہمیشہ اپنے ملک، قوم اور علاقے کے غریب و نادار لوگوں کے مسائل کے حوالے سے آواز بلند کی اور سیاسی و سماجی سرگرمیوں میں اپنا کردار ادا کیا۔ اہل خانہ نے سوال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ضلع شیرانی میں ترقیاتی منصوبوں سے عوامی سہولیات، معیار زندگی میں نمایاں بہتری

ضلع میں مجموعی طور پر 116 ترقیاتی منصوبے منظور کیے گئے، 115 منصوبے مکمل ہوگئے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان سپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت ضلع شیرانی میں ترقیاتی منصوبوں نے علاقے میں تعمیر و ترقی کی نئی بنیاد رکھ دی۔ فیز ون اور ٹو کے تحت ضلع شیرانی میں مجموعی طور پر 116 ترقیاتی منصوبے منظور کیے گئے، جن میں سے 115 منصوبے مکمل ہو چکے۔ بلوچستان سپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت ان منصوبوں کیلئے مجموعی طور پر 689.99 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے ضلع شیرانی کے عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مدد مل رہی ہے۔ ضلع شیرانی میں انفراسٹرکچر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

ملک کے مخصوص اضلاع میں انسداد پولیو مہم 21 ستمبر سے شروع ہوگی

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد، پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں انسداد پولیو مہم 21 ستمبر سے شروع ہوگی۔ انسداد پولیو پروگرام کے مطابق ملک کے 115 مخصوص اضلاع میں انسداد پولیو ذیلی قومی مہم 27 ستمبر تک جاری رہے گی۔

حادثات اور ہنگامی حالات میں بروقت ابتدائی طبی امداد ناگزیر ہے، مریم نواز شریف

لاہور (آن لائن) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ حادثات اور ہنگامی حالات میں بروقت ابتدائی طبی امداد ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے ورلڈ فرسٹ ایڈ ڈے پر اپنے پیغام میں ریسکیو 1122 سروس فراہم کرنے والے ریسکیورز اور ہسپتالوں کے ایمرجنسی اسٹاف کو خراج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

یمن میں جنگ کی شدت، صرف 24 گھنٹوں میں 1400 افراد جبوتی فرار

صنعا (آن لائن) یمن میں حوثی جنگجوؤں کی باب المندب کے اطراف پیش قدمی اور کنٹرول مضبوط ہونے کے بعد تقریباً 1,400 افراد 24 گھنٹوں کے دوران یمن سے جبوتی پہنچ گئے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق جبوتی کے وزیر معیشت و خزانہ الیاس موسیٰ دوالے نے بتایا کہ صرف 24 گھنٹوں میں تقریباً 1,400 پناہ گزین یمن سے جبوتی پہنچے ہیں۔

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس میں اگست تک 13 ارب 90 کروڑ ڈالر موصول ہوئے، سٹیٹ بینک

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے صرف اگست میں 25 کروڑ 90 لاکھ ڈالر جمع کرائے، رپورٹ

کراچی (آن لائن) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کہا ہے کہ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس (آر ڈی اے) میں اگست 2026 تک مجموعی طور پر 13 ارب 90 کروڑ ڈالر سے زائد موصول ہو چکے ہیں، جبکہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے صرف اگست میں 25 کروڑ 90 لاکھ ڈالر جمع کرائے۔ مرکزی بینک کے اعداد و شمار کے مطابق اگست 2026 کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے 9 ہزار 354 نئے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کھلوائے، جس کے بعد ان اکاؤنٹس کی مجموعی تعداد 9 لاکھ 66 ہزار 144 ہو گئی ہے۔

بلوچستان پولیس کا خود احتسابی کا عمل سخت، 6 ماہ کے دوران 6 اہلکار ملازمت سے فارغ

شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی 615 میں سے 562 شکایات پر کارروائی مکمل

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان پولیس کے خود احتسابی بیورو نے گزشتہ 6 ماہ کے دوران محکمہ پولیس میں بدعنوانی اور اختیارات سے تجاوز سمیت مختلف شکایات پر کارروائی کرتے ہوئے 6 اہلکاروں کو ملازمت سے فارغ کر دیا، جبکہ 3 اہلکاروں کو جبری ریٹائر اور دیگر 3 کو نوکری سے برطرف کیا گیا ہے۔ پولیس کے خود احتسابی بیورو کے اعلامیے کے مطابق گزشتہ 6 ماہ کے دوران شہریوں کی جانب سے مجموعی طور پر 615 شکایات درج کرائی گئیں، جن میں سے 562 شکایات پر کارروائی مکمل کر کے کیسز نمٹا دیے گئے۔ اس دوران 6 اہلکاروں کی سروس ضبط کرنے جبکہ 4 کیسز میں مختلف نوعیت کی سزاؤں کے احکامات بھی جاری کیے گئے۔

پٹرولیم لیوی مذاکرات، احسن اقبال کا جماعت اسلامی سے رابطہ، مزید ایک روز کی مہلت مانگ لی

حکومت کے ساتھ مذاکرات اب منگل کو ہوں گے، آئی پی پیز کے معاملے پر بات چیت بدھ کو کی جائے گی، لیاقت بلوچ

لاہور (آن لائن) حکومت نے جماعت اسلامی سے پٹرولیم لیوی پر مذاکرات کے لئے مزید ایک روز کی مہلت مانگ لی۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ سے رابطہ کیا اور حکومت کی جانب سے مذاکرات کے تیسرے دور کے لیے مزید ایک روز کی مہلت مانگ لی۔ جماعت اسلامی اور حکومت کے درمیان پٹرولیم لیوی کے معاملے پر مذاکرات کا تیسرا دور آج (پیر) کو ہونا تھا۔ لیاقت بلوچ کا کہنا ہے کہ احسن اقبال نے وزیراعظم شہباز شریف کا پیغام ان تک پہنچایا۔ وزیراعظم چاہتے ہیں۔

افغانستان پڑوسی ملک پاکستان کیخلاف دہشتگردی کا اہم مرکز بن چکا ہے، رپورٹ

القاعدہ اور دیگر دہشت گرد تنظیموں نے افغانستان کے کم از کم 14 صوبوں میں قدم جما لیے ہیں، واشنگٹن پوسٹ

اسلام آباد، واشنگٹن (آن لائن) امریکا کے موقر جریدے واشنگٹن پوسٹ نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ نائن الیون کے 25 سال بعد افغانستان ایک بار پھر القاعدہ کیلئے تربیتی مرکز بن رہا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی خصوصی رپورٹ میں کہا گیا کہ طالبان رجیم کے اقتدار میں آنے کے بعد القاعدہ نے افغانستان میں کم از کم 8 نئے تربیتی مراکز قائم کیے، طالبان رجیم نے القاعدہ اور دیگر دہشت گرد گروہوں کیلئے افغانستان میں ایک مایوس کن ماحول پیدا کر رکھا ہے۔ رپورٹ کے مطابق القاعدہ کے محفوظ ٹھکانے اور تربیتی کیمپ افغانستان کے مختلف علاقوں میں دوبارہ فعال ہو رہے ہیں، القاعدہ اور دیگر دہشت گرد تنظیموں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

مسلم لیگ (ن) کے ایم پی اے زرک خان مندوخیل نیچاری میں گیس پائپ لائن کے کام کا افتتاح کر رہے ہیں

آئی ایم ایف مشن کی رواں ماہ پاکستان آمد کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی

آئی ایم ایف جائزہ مذاکرات، پاکستان کو نئے اہداف اور شرائط سے آگاہ کیے جانے کا امکان

اسلام آباد / نیویارک (آن لائن) آئی ایم ایف مشن کی رواں ماہ پاکستان آمد کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی جبکہ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق امکان ہے کہ آئی ایم ایف کے ساتھ مذاکرات ورچوئلی ہوں۔ نجی ٹی وی نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ آئی ایم ایف فی الحال پاکستان کے تمام اہداف پر اطمینان کا اظہار کر رہا ہے جس کی بڑی وجہ پاکستان کی جانب سے بانڈز کا اجرا ہے۔ ذرائع کے مطابق بجلی کے بڑھتے ہوئے گردشی قرضے کا معاملہ حکومت کے لیے بڑا چیلنج بن سکتا ہے اور مذاکرات کے دوران پاکستان کو گردشی قرضے پر سخت سوالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ آئی ایم ایف نے سرکاری اخراجات میں کمی کی شرط عائد کر رکھی ہے، جس کے تحت وفاقی حکومت نے سرکاری اخراجات کم کرنے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

سکھر پولیس کی کامیاب کارروائیاں، اقدام قتل اور ڈکیتی کے مقدمات میں 2 اشتہاری ملزمان گرفتار

ایس ایس پی سکھر احمد چوہدری کے سخت احکامات پر روپوش ملزمان کے خلاف کریک ڈاؤن جاری

سکھر (آن لائن) ترجمان سکھر پولیس کے جاری بیان کے مطابق ایس ایس پی سکھر احمد چوہدری PSP,QPM کے سخت احکامات برائے روپوش اشتہاری و مطلوب ملزمان کی گرفتاری کو مدنظر رکھتے ہوئے سکھر پولیس کی کامیاب کارروائیاں جاری ہیں، گزشتہ روز ایس ایچ او تھانہ صالح پٹ اور روہڑی نے اپنے حدود میں کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے اقدام قتل اور ڈکیتی واردات کے کیسز میں 02 اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر لیا، گرفتار ملزم رحیم داد شیخانی کرائم نمبر 05/2025 قلم 324,504,114,34 تھانہ صالح پٹ کے مقدمے میں پولیس کو مطلوب و اشتہاری تھا، جبکہ دوسرا ملزم عبداللہ عرف کراٹو میرانی کرائم نمبر 281/2023 قلم 392 تھانہ روہڑی کے مقدمے میں پولیس کو مطلوب تھا۔ ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

ہمارا سب سے مضبوط رشتہ اسلام اور پاکستان کا رشتہ ہے

مولانا واسع

مختلف ادوار میں مختلف کردار سامنے آتے رہے ہیں جو اپنے مفادات کے لیے نفرت، منافرت اور باہمی خلیج کو ہوا دیتے رہے ہیں

جمعیت علماء اسلام ہر قسم کی نفرت، تفریق اور تعصب کے خلاف بھرپور آواز بلند کرے گی، صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ملک بالخصوص بلوچستان کے موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ سیاسی جماعتیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

☆☆☆ کوئٹہ، سابق چیئرمین سینٹ و رکن صوبائی اسمبلی محمد صادق سنجرانی، سابق سینیٹر نصیب اللہ بازئی کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں ☆☆☆

دادو، ڈی ایس پی کی پولیس موبائل کو حادثہ، ایک شخص جاں بحق، 7 اہلکار زخمی

زخمیوں کو لے جانے کیلئے اسپتال میں ایمبولینس نہ ہونے کا انکشاف

دادو (آن لائن) سندھ کے شہر دادو میں ایک پولیس موبائل کو حادثہ پیش آیا ہے، جس کے باعث ایک شخص جاں بحق اور سات اہلکار زخمی ہو گئے ہیں، جب زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا تو انکشاف ہوا کہ ضلعی اسپتال میں ایمبولینس ہی موجود نہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ڈی ایس پی علی اکبر چنہ کی پولیس موبائل ناڑیوال کے قریب سڑک پر مبینہ مشکوک کار کا پیچھا کر رہی تھی کہ الٹ گئی، جس میں نجی باورچی صابر شاہانی جاں بحق جبکہ 7 پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ زخمی 7 اہلکاروں اور جاں بحق شخص کو ڈی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

سندھ میں ریبیز کا ایک اور کیس رپورٹ، تعداد 23 ہوگئی

کراچی میں 27 سالہ خاتون میں ریبیز کی تصدیق ہوئی ہے

کراچی (آن لائن) سندھ میں ریبیز کا ایک اور کیس سامنے آیا ہے، جس کے بعد ریبیز کیسز کی تعداد 23 ہوگئی۔ جناح اسپتال کراچی میں 27 سال کی خاتون میں ریبیز کی تصدیق ہوئی ہے، متاثرہ خاتون کا تعلق ٹنڈو الہیار سے ہے جسے چھ ماہ قبل دائیں ٹخنے پر آوارہ کتے نے کاٹا تھا، خاتون کو کتے کے کاٹنے کے بعد اینٹی ریبیز ویکسین کی تین خوراکیں لگوائی گئی تھیں۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق خاتون کو 12 ستمبر کی صبح تقریباً ساڑھے چار بجے اسپتال لایا گیا، مریضہ میں ریبیز وائرس کی تمام علامات موجود ہیں۔

صوبے کی پسماندگی کا خاتمہ انتہائی ضروری ہے، سلیم کھوسہ

صوبے کی ترقی و خوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، تمام اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، صوبے کے تمام اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ سڑکوں، شاہراہوں، پلوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جس کی ترقی کے لیے مربوط اور دیرپا منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

جعفرآباد میں عطائی ڈاکٹر کے غلط انجکشن لگانے سے آٹھ سالہ بچہ زندگی کی بازی ہار گیا

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) جعفرآباد میں عطائی ڈاکٹر کے غلط انجکشن لگانے سے آٹھ سالہ بچہ زندگی کی بازی ہار گیا۔ پولیس کے مطابق جعفرآباد کے علاقے ڈیرہ اللہ یار صحبت پور چوک پر قائم پرائیویٹ کلینک میں ایک عطائی ڈاکٹر نے بخار کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

عمران خان کے وکیل نعیم حیدر پنجوتھہ کے خلاف بجلی چوری کا مقدمہ درج

اسلام آباد (آن لائن) پی ٹی آئی رہنما اور بانی پی ٹی آئی عمران خان کے وکیل نعیم حیدر پنجوتھہ کے خلاف بجلی چوری کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق مقدمہ کھانا پھیرا میں درج کیا گیا۔ مقدمہ ایس ڈی او فیسکو محمد عاطف ضیاء کی مدعیت میں درج کیا گیا۔ ایف آئی آر کے متن کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

نائن الیون حملے کے 25 سال مکمل ہونے پر افغانستان میں القاعدہ دوبارہ منظم

واشنگٹن (آن لائن) نائن الیون حملوں کے 25 سال بعد افغانستان ایک بار پھر عالمی دہشت گرد تنظیموں کی سرگرمیوں کے حوالے سے بین الاقوامی تشویش کا مرکز بن گیا۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد القاعدہ اور اس سے وابستہ گروہوں نے افغانستان میں اپنی موجودگی کو منظم کرنا شروع کر دیا ہے اور گزشتہ چند برسوں کے دوران کم از کم آٹھ اڈے قائم کیے گئے ہیں۔

پشتونخوا میپ کا اجلاس، 17 ستمبر کو ضلع کوئٹہ کا جرگہ منعقد کیا جائے گا

نواب ایاز جوگیزئی

ضلع کمیٹی کوئٹہ کا اجلاس سید شراف آغا کے زیر صدارت منعقد ہوا، کوئٹہ جرگہ کی تیاری کے لیے ہدایات، تین روزہ منعقدہ پشتون قومی جرگہ کوئٹہ کے فیصلوں کی روشنی میں ہر ضلع میں جرگہ منعقد کیا جائے گا، عبدالرحیم زیارتوال

ضلع کوئٹہ کے تمام جرگہ ممبران کو دعوت دے پہنچائی جائیگی، عبدالقہار ودان، عوام کو درپیش اذیت ناک صورتحال سے نجات کے لیے جرگہ اپنی قیمتی آراء اور تجاویز کی روشنی میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کے زیر صدارت ضلع کمیٹی کا اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹری میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

جمعیت کوئٹہ کا عالمی بدامنی کے پس پردہ امریکی بالادستی اور مداخلت پسندانہ پالیسیوں کو بنیادی وجہ قرار

دنیا میں امن کیلئے طاقت کے بجائے انصاف، خودمختاری اور باہمی احترام کے اصول اپنائے جائیں، جمعیت علماء اسلام

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

افغان طالبان کے وارمیوزیم پر اسکائی نیوز کی رپورٹ مسترد

القاعدہ کے تعاون کے باعث پاکستان میں دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ہوا

واشنگٹن (آن لائن) اسکائی نیوز کی نام نہاد رپورٹ میں طالبان رجیم کی سفاکیت کو پس پشت ڈال کر یکطرفہ بیانیہ سے صحافتی اصولوں کی دھجیاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

عالمی جوہری معاہدے سے علیحدہ ہوسکتے ہیں، ایران کی دھمکی

تہران (آن لائن) اقوام متحدہ کے ایٹمی انرجی کمیشن کے بورڈ آف گورنرز کی جانب سے ایران کو عدم تعاون پر سلامتی کونسل میں بھیجنے کی قرارداد منظور کیے جانے کے بعد تہران اور مغربی ممالک کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

میانوالی میں خاتون 4 بچوں سمیت لاپتہ، مقدمہ درج

میانوالی (آن لائن) میانوالی کے نئی آبادی محلہ میانہ سے خاتون 4 بچوں سمیت لاپتہ ہوگئی۔ پولیس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

نوشکی میں پاسپورٹ آفس کی بندش سے عوام مشکلات کا شکار ہیں، غلام دستگیر بادینی

نوشکی میں پاسپورٹ آفس موجود ہونے کے باوجود شہریوں کو پاسپورٹ کے حصول اور وصولی کے لیے کوئٹہ کا طویل، مشکل اور مہنگا سفر کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے

غریب اور متوسط طبقے کے افراد سفری اخراجات برداشت کر کے کوئٹہ پہنچتے ہیں، مگر وہاں بھی کئی مرتبہ انہیں مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے

نوشکی (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی حاجی میر غلام دستگیر بادینی نے نوشکی پاسپورٹ آفس کی گزشتہ دو ماہ سے بندش پر شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاسپورٹ آفس کی بندش سے نوشکی کے شہری شدید مشکلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

کوئٹہ، اہلسنت و جماعت کے رہنما ذوالفقار طارق سے حافظ یوسف مسکانزئی روحانی کلینک میں ملاقات کر رہے ہیں

بیری واقعہ، سسرالی خاندان کا پریس کانفرنس میں تیزاب گردی کا الزام مسترد

مستونگ (یو این اے) مستونگ کے علاقے بیری میں گزشتہ روز پیش آنے والے واقعے کے حوالے سے متاثرہ خاتون کے سسرالی خاندان نے میڈیا پر سامنے آنے والی اطلاعات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے واقعے کی اصل حقیقت سامنے لانے اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ خاتون کے سسرالی رشتہ داروں نے قرآن پاک ہاتھوں میں اٹھا کر سراوان پریس کانفرنس کلب مستونگ میں ایک اہم پریس کانفرنس کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ مذکورہ خاتون گزشتہ تقریباً چھ سال سے مرگی کے مرض میں مبتلا ہے اور اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ایران سعودی عرب کے ساتھ حالت جنگ میں نہیں، ایرانی صدر

خطے کے تمام ممالک کو ایک میز پر بیٹھ کر خطے میں امن اور سلامتی قائم کرنی چاہیے، بیان

تہران (آن لائن) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران سعودی عرب کے ساتھ حالت جنگ میں نہیں ہے، حوثیوں کے اپنے مسائل ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ خطے کے تمام ممالک کو ایک میز پر بیٹھ کر خطے میں امن اور سلامتی قائم کرنی چاہیے۔ آج (پیر کو) مسقط میں آبنائے ہرمز پر ایران اور عمان کے درمیان متوقع معاہدے کے بارے میں ایرانی صدر نے کہا کہ اجلاس میں وہ تمام ممالک شریک ہوں گے جن کی سرزمین سے ایران پر حملہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایران اپنے بین الاقوامی حقوق چاہتا ہے۔

اسلام آباد، بارہ کہو سے لاپتہ ہونے والی خاتون کی 4 روز بعد لاش برآمد

خاتون کی لاش گزشتہ 3 روز سے پمز ہسپتال کے مردہ خانے میں موجود ہونے کا بھی انکشاف

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی دارالحکومت کے علاقے بارہ کہو سے لاپتہ ہونے والی خاتون کی 4 روز بعد لاش برآمد ہوگئی، خاتون کی لاش گزشتہ 3 روز سے پمز ہسپتال کے مردہ خانے میں موجود ہونے کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ ورثا نے لاش کی شناخت اور پوسٹمارٹم میں تاخیر پر پمز ہسپتال میں شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ بارہ کہو سے لاپتہ خاتون کے اغوا کا مقدمہ سابق شوہر کے خلاف درج ہے، بارہ کہو پولیس کے سب انسپکٹر خاتون کی لاش پمز ہسپتال پہنچا کر گئے۔ ورثا نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ پمز انتظامیہ نے فوری پوسٹمارٹم سے انکار کر دیا، اس پر ہسپتال انتظامیہ نے کہا کہ خاتون کا پوسٹمارٹم 2 روز بعد پیر کو کیا جائے گا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کا ٹیچنگ ہسپتال کا اچانک دورہ، طبی سہولیات اور انتظامات کا جائزہ

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر قلات

قلات (آن لائن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے ٹیچنگ ہسپتال قلات کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے دستیاب طبی سہولیات، صفائی ستھرائی اور درپیش مسائل کا جائزہ لیا۔ قائمقام ایم ایس ڈاکٹر محمد یعقوب زہری اور ڈاکٹر گلنظام داس نے ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کرایا اور انہیں طبی سہولیات، انتظامی امور اور درپیش مسائل سے متعلق بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال میں ڈاکٹرز اور دیگر طبی و غیر طبی عملے کی حاضریاں چیک کیں۔ انہوں نے ایمرجنسی، او پی ڈی، آپریشن تھیٹر، آئی ٹی سیکشن اور دیگر شعبوں کا تفصیلی معائنہ کیا، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

اوستہ محمد اور نصیرآباد پولیس کو گشت کا نظام موثر بنانے کے لیے 31 نئی موٹر سائیکلیں فراہم

گشت کے نظام میں بہتری اور جرائم کی روک تھام میں مدد ملے گی، حکام

اوستہ محمد (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کی خصوصی ہدایات پر پولیسنگ کے نظام میں جدت، فعال اور مستحکم بنانے اور گشت کے نظام کو مزید موثر و فعالیت کے لیے اوستہ محمد اور نصیرآباد پولیس کو مجموعی طور پر 31 نئی CG-125 موٹر سائیکلیں فراہم کر دی گئیں۔ اوستہ محمد اور نصیرآباد کے اضلاع میں پولیس کو جرائم کی روک تھام، پولیس گشت اور بروقت ریسپانس کو موثر بنانے کے لیے 15 نئی CG-125 موٹر سائیکلیں فراہم کی گئیں۔ ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن نے موٹر سائیکلوں کی چابیاں متعلقہ تھانوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

حکومت پاکستان
/GovtofPakistan

URAAN PAKISTAN

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث پٹرول کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کا بوجھ کم کرنے کے لیے
مہنگے پٹرول سے نجات کا تاریخی اقدام

مزید معلومات کے لیے
www.pmfuelrelief.pk
وزٹ کریں یا QR اسکین کریں

وزیراعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم
پٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا

پہلا مرحلہ: رجسٹریشن کا طریقہ کار
REG <CNIC> <Plate No> <Province Code> <Registration Date>
- اپنے موبائل کے میسج میں رجسٹر REG لکھ کر (space) دیں
- اپنا شناختی کارڈ نمبر لکھ کر (space) دیں
- گاڑی کا رجسٹریشن نمبر لکھیں (space) دیں
- صوبہ: صوبے کے نام کا پہلا حرف لکھ کر (space) دیں
- رجسٹریشن کی تاریخ: DDMMYYYY لکھ کر

صوبے کے نام کا پہلا حرف
Islamabad I
AJK A
GB G
Sindh S
Punjab P
KPK K
Balochistan B

9771 پر بھیج دیں۔
رجسٹریشن مکمل ہونے پر تصدیقی میسج موصول ہوگا۔

دوسرا مرحلہ: ٹوکن لینے کا طریقہ
رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے
TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں۔
موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر، پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہوگی۔

تیسرا مرحلہ: رعایتی پٹرول کا حصول
ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کرسکتے ہیں۔

موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے
جن کی رجسٹریشن یکم جنوری 2011 کے بعد ہوئی ہو، انہیں ماہانہ 20 لیٹر تک پٹرول پر ریلیف ملے گا۔
800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان
جن کی رجسٹریشن یکم جنوری 2006 کے بعد ہوئی ہو، انہیں ماہانہ 30 لیٹر تک پٹرول پر ریلیف ملے گا۔

ملک بھر میں رجسٹریشن کا آغاز کر دیا گیا ہے

- اسلام آباد کے صارفین 14 اور 15 ستمبر کی درمیانی شب 12 بجے سے پٹرول پر ریلیف حاصل کرسکیں گے۔
- ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں 16 اور 17 ستمبر کی درمیانی شب 12 بجے سے پٹرول پر ریلیف حاصل کیا جاسکے گا۔

PID(I)2466-D/26